WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعرات
30 اپریل 2026
THURSDAY
30 APRIL - 2026

صفحہ 03 متحدہ عرب امارات نے یکم مئی سے اوپیک سے نکلنے کا فیصلہ کیا

صفحہ 08 سری لنکا کی خاتون ٹیم نے بنگلہ دیش کو دھول چٹادی

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 101 | جلد: 16

پولیس کشمیر میں انسداد منشیات کریک ڈاؤن اور بیداری مہم کو تیز کرے گی: آئی جی پی کشمیر

سری نگر// 29 اپریل // کے این ایس// انسپکٹر جنرل آف پولیس، کشمیر زون، ودھی کمار بردی نے منگل کو کہا کہ پولیس انسداد منشیات کی جاری مہم کے ایک حصے کے طور پر اگلے 100 دنوں میں منشیات فروشوں اور اسمگلروں کے خلاف قانونی کارروائی تیز کرے گی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے ساتھ بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کے "نشا مکت" اقدام کے تحت حال ہی میں شروع کی گئی مہم، سخت نفاذ، بیداری اور بحالی پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے کثیر الجہتی نقطہ نظر کو اپنائے گی۔ بردی نے کہا، "اگلے 100 دنوں میں، ہم منشیات کی اسمگلنگ اور اسمگلنگ میں ملوث افراد کے خلاف/101

لوک بھون جموں میں لیفٹننٹ گورنر کی صدارت میں اعلیٰ سطحی اجلاس

جموں کشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال کا لیا جائزہ

سالانہ امرناتھ یاترا کے محفوظ اور ہموار انعقاد کو یقینی بنانے پر بھی دیا زور

سرینگر// 29 اپریل // سی این آئی // جموں کے لوک بھون میں لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ سی این آئی کے مطابق لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے جموں کے لوک بھون میں سیکورٹی کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لینے اور آئندہ امرناتھ یاترا کی تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نلین پربھات سمیت سینئر پولیس اور انتظامی عہدیداروں نے میٹنگ میں شرکت کی جس میں امن وامان کے انتظام اور مربوط سیکورٹی انتظامات پر توجہ مرکوز کی گئی۔ میٹنگ میں جموں وکشمیر میں سیکورٹی کے مجموعی منظرنامے کا جائزہ لیا گیا، خاص طور پر

سالانہ امرناتھ یاترا کے محفوظ اور ہموار انعقاد کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔ یہ ایک بڑی یاترا ہے جس میں ہزاروں عقیدت مند آتے ہیں۔ عہدیداروں نے بتایا کہ بات چیت کا مرکز حفاظتی اقدامات کو مضبوط بنانے اور کمزور علاقوں میں سخت چوکسی برقرار رکھنے پر بھی تھا۔ سمجھا جاتا ہے کہ لیفٹیننٹ گورنر نے کسی بھی ابھرتی ہوئی صورتحال سے نمٹنے کے لیے سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی/102

صوبائی کمشنر کشمیر کی مختلف مذاہب کے لیڈروں اور نمائندوں کیساتھ میٹنگ

3 مئی کے سری نگر مارچ میں شرکت کی دعوت

منشیات کی وباء سے نمٹنے کیلئے مذہبی رہنماؤں کا کردار ناگزیر / انشول گرگ

سری نگر// ۲۹، اپریل // جے کے این ایس // منشیات کے استعمال کیخلاف جنگ میں سماج کے سبھی طبقوں وحلقوں کو شامل کرنے اور منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر کے لئے جاری کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے بدھ کو یہاں مختلف مذاہب کے مذہبی رہنماؤں کے ساتھ ایک میٹنگ کی۔ جے کے این ایس کے مطابق میٹنگ میں اماموں، شیعہ کمیونٹی کے ارکان، گرودوارہ پربندھک کمیٹی اور پنڈت برادری کے نمائندوں نے شرکت کی۔ بات چیت کے دوران، ڈویژنل کمشنر انشول گرگ نے نشا مکت جموں وکشمیر 100 روزہ مہم میں مذہبی رہنماؤں کے فعال کردار کی تعریف کی، مذہبی اداروں اور کمیونٹی کی شمولیت کے ذریعے بیداری پھیلانے میں ان کے اثر ورسوخ کو نوٹ کیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ منشیات کی بڑھتی ہوئی لعنت سے نمٹنے کیلئے مذہبی رہنماؤں کا کردار ناگزیر ہے۔ اس موقع پر، ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے تمام مذہبی شخصیات، فرقوں اور عقائد سے تعلق رکھنے والی شخصیات کو 3 مئی کو سری نگر میں ہونے والی نشا مکت جموں وکشمیر پدیاترا میں بڑی تعداد میں/103

جموں و کشمیر کیلئے آج ایک اور تاریخ رقم ہوگی

مرکزی وزیر ریلوے وندے بھارت ٹرین کو ہری جھنڈی دکھائیں گے

سال بھر رابطہ برقرار رہنے، سیاحت، تجارت کو فروغ اور روزگار کے مواقع دستیاب ہونے کے امکانات

سرینگر// 29 اپریل // اے پی آئی // مرکزی وزیر ریلوے آج جدید سہولیات سے لیس وندے بھارت ٹرین کو جموں میں ایک تقریب کے دوران ہری جھنڈی دکھائیں گے، اس موقعہ پر جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ اور شمالی ریلوے کے اعلیٰ حکام اور سیول انتظامیہ کے افسران بھی موجود رہینگے۔ وندے بھارت ٹرین کے شروع ہونے سے برسوں پرانا خواب شرمندہ تعبیر ہوگا اور

ایک نئی تاریخ رقم ہوگی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو آج جموں اور سرینگر کے درمیان 20 کوچز پر مشتمل وندے بھارت ایکسپریس ٹرین کو ہری جھنڈی دکھائیں گے جبکہ عام عوام کیلئے اس کی خدمات دو مئی سے شروع ہونگی۔ یہ ٹرین براہ راست نئی دہلی سے کشمیر کیلئے چلا کرے گی۔ براہ راست ریل سروس جموں وکشمیر کے دونوں دارالحکومتوں کے درمیان سفر کا وقت کم کرے گی، سیاحت کو فروغ دے گی اور ہر موسم میں دستیاب رہ کر زمینی رابطہ کو مزید فروغ دے گی۔ واضح رہے کہ وزیراعظم نریندر مودی/104

کوکرناگ میں بڑی منشیات مخالف کارروائی

4.4 کلوگرام چرس ضبط ملزم گرفتار، مقدمہ درج، تحقیقات شروع: پولیس

اننت ناگ// ۲۹، اپریل // جے کے این ایس // منشیات کی اسمگلنگ کیخلاف جاری کریک ڈاؤن میں ایک اہم پیش رفت میں، اننت ناگ پولیس نے بدھ کو کوکرناگ میں ایک مشتبہ منشیات فروش کو گرفتار کیا اور کافی مقدار میں ممنوعہ اشیاء برآمد کی۔ جے کے این ایس کے مطابق اننت ناگ پولیس نے کوکرناگ علاقہ میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا/105

خواتین ریزرویشن ترمیمی بل کی حمایت نہ کرکے

سماج وادی پارٹی اور کانگریس نے اپنا خواتین مخالف چہرہ دکھایا / وزیراعظم نریندر مودی

سرینگر// 29 اپریل // اے پی آئی // خواتین ریزرویشن بل کی مخالفت کرنے پر وزیر اعظم نے کانگریس، سماج وادی پارٹی کو ہدف تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ سیاسی پارٹیاں خواتین کو ملک میں نمائندگی سے دور رکھنے اور انہیں خود انحصاری کی راہ پر گامزن کرنے میں کبھی بھی سنجیدہ نہیں رہی ہیں اور خواتین کے حق میں بیانات دیکر ملک کے عوام کو گمراہ کرنے کی

کارروائیاں انجام دے رہی ہیں تاہم عوام انہیں اس کی ضرور سزا دیگا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق گنگا ایکسپریس وے کے افتتاح کے موقعہ پر وزیراعظم نریندر مودی نے کانگریس اور/106

جدید ریل نیٹورک سے جڑتا
جموں اور کشمیر کا ہر کونا

"ہماری قوم کو جوڑنے میں بھارتیہ ریلوے کا مرکزی کردار رہا ہے۔ یہ حقیقت میں ہماری ترقی کی لائف لائن ہے۔"
نریندر مودی، وزیراعظم

شری نگر - شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑا
وندے بھارت ایکسپریس ٹرین کی جموں تک توسیع

جموں سے شری نگر تک سیدھا ریل نیٹورک | جموں اور کشمیر میں سیاحت کو بڑھاوا
سال بھر ہر موسم میں آسان سفر | روزگار اور مقامی کاروبار کو بڑھاوا
ٹرین کے کوچوں کی تعداد 8 سے بڑھ کر 20 | زیادہ سیٹیں، ویٹنگ کم، ٹکٹ آسانی سے دستیاب

اہم خصوصیات
موسم سرما کی ٹیکنالوجی: زیادہ ٹھنڈ -20°C تک میں بھی مؤثر، ہیٹنگ پیڈس جو آلات کو جمنے سے بچاتے ہیں، ہیٹنگ ونڈشیلڈ، جس میں نظر بنی رہتی ہے، سبھی موسم میں استعمال کے لئے انسولیٹڈ ٹوائلٹ
کوچ (ٹرین ٹکر بچاؤ سسٹم) سے لیس
معزوروں کے لئے خصوصی ٹوائلٹ کا بندوبست اور بیل لیپی میں اطلاعات

کا

عمر عبداللہ
وزیر اعلیٰ
جموں اور کشمیر

منوج سنہا
لیفٹننٹ گورنر
جموں اور کشمیر

ڈاکٹر جتیندر سنگھ
مرکزی وزیر برائے سائنس اور ٹیکنالوجی، ارتھ سائنسز (آزادانہ چارج)، وزیر اعظم دفتر، عملہ، عوامی شکایات اور پنشن، ایٹمی انرجی محکمہ اور خلائی محکمہ

اشونی ویشنو
مرکزی وزیر برائے ریل، اطلاعات و نشریات اور الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی

غلام علی خان کھٹانا
سانسد، راجیہ سبھا

ست پال شرما
سانسد، راجیہ سبھا

جگل کشور شرما
سانسد، لوک سبھا

نرندر سنگھ رینا — ودھانک
سرندر کمار — ودھانک
وکرم رندھاوا — ودھانک
یدھویر سیتھی — ودھانک
اروند گپتا — ودھانک
شام لال شرما — ودھانک

کے ذریعے ہری جھنڈی دکھا کر افتتاح

جمعرات، 30 اپریل، 2026 | صبح 09:00 بجے | جموں توی ریلوے اسٹیشن

انڈین ریلوے
www.indianrailways.gov.in
/RailMinIndia پر ہمیں فالو کریں

لفٹیننٹ گورنر نے کتاب "جلاوطنی میں شفا

ڈاکٹر سشیل رازدان کی ان کہی کہانی" کا اجراء کیا

جموں// یو این آئی // لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے بچن رازدان کی تصنیف کردہ کتاب "ہیلر ان ایکزائل: دی ان ٹولڈ اسٹوری آف ڈاکٹر سشیل رازدان" کا اجراء کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ڈاکٹر سشیل رازدان کا شمار ہندوستان کے معروف نیورولوجسٹوں میں ہوتا ہے اور طبی میدان میں ان کی خدمات بے مثال ہیں۔ انہوں نے کہا"/108

سری نگر میں دہشت گردانہ نیٹ ورکس کیخلاف کریک ڈاؤن

ایک ڈاکٹر سمیت 5 بالائی زمین کارکن گرفتار

ملفق ہارون میں خفیہ ٹھکانے سے اسلحہ اور دستی بم برآمد: پولیس

سری نگر// ۲۹، اپریل // جے کے این ایس // حکام نے بدھ کو کہا کہ دہشت گردی کے نیٹ ورکس کیخلاف ایک اہم کریک ڈاؤن میں، جموں وکشمیر پولیس نے سری نگر میں متعدد کارروائیاں کیں جس کے نتیجے میں ایک ڈاکٹر سمیت 5 بالائی زمین کارکنوں کی گرفتاری عمل میں لائی گئی اور اسلحہ، گولہ بارود اور دیگر مجرمانہ مواد برآمد کیا گیا۔ ایک سینئر پولیس افسر نے خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کو اس بات کی تصدیق کی کہ بڑی پیشرفت میں، منگل کی شام زڈی بل، صورہ، لال بازار اور زکورہ کے سینئر پولیس افسران کی قیادت میں ایک مشترکہ ٹیم نے چنا محلہ ملفق ہارون علاقے میں دہشت گردوں کے ایک ٹھکانے کا پردہ فاش کیا۔ پولیس نے ٹھکانے سے ایک اے/107

منشیات اسمگلنگ اور غیر قانونی تجاوزات کیخلاف اننت ناگ پولیس کی سنگم میں بڑی کارروائی

کروڑوں مالیت کے کئی تجارتی ڈھانچے زمین بوس

کیسوں میں ملوث ہونے کا انکشاف، عوام سے تعاون کی اپیل NDPS املاک مالکان کے

اننت ناگ// ۲۹، اپریل // جے کے این ایس // منشیات کی اسمگلنگ اور غیر قانونی تجاوزات کیخلاف ایک بڑے کریک ڈاؤن میں، اننت ناگ پولیس نے سول انتظامیہ کیساتھ مل کر، سنگم میں سری نگر جموں قومی شاہراہ کیساتھ ریاستی اراضی پر تعمیر کی گئی کروڑوں کی مالیت کی کئی عمارتوں کو مسمار کردیا، جس کو مبینہ طور پر NDPS کے معاملات میں ملوث افراد کو نشانہ بنایا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ پولیس نے سول انتظامیہ کیساتھ مل کر، منشیات سے متعلقہ جرائم میں ملوث افراد کی جانب سے سرکاری زمین پر غیر قانونی طور پر تعمیر کی گئی کروڑوں مالیت کی جائیدادوں کو مسمار کرنے کی مہم چلائی۔ آپریشن کے دوران، سری نگر جموں قومی شاہراہ (NH-44) کے ساتھ اسٹیٹ سنگم کے خسرہ نمبر 319 (منٹ) کے تحت آنے والی سرکاری اراضی پر کھڑی متعدد تعمیرات کو منہدم کردیا گیا/109

بیرون ملک نوکری دلانے کی آڑ میں مبینہ دھوکہ دہی کا ارتکاب

سری نگر// ۲۹، اپریل // جے کے این ایس // دھوکہ دہی اور انسانی اسمگلنگ کے ایک چونکا دینے والے معاملے میں، کرائم برانچ کشمیر کی انسداد اقتصادی جرائم ونگ سری نگر نے ایک شخص کیخلاف جعلی نوکری مشاورت کے ذریعے مبینہ طور پر دھوکہ دہی اور ایک شخص کو بیرون ملک ملازمت کے بہانے کمبوڈیا اسمگل کئے جانے کے بعد مقدمہ درج کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک بیان میں، کرائم برانچ کشمیر کی انسداد اقتصادی جرائم ونگ، سری نگر نے بیرون ملک ملازمت کی جگہ کے سلسلے میں دھوکہ دہی کا الزام لگانے والی شکایت موصول ہونے کے بعد ایک مقدمہ درج کیا ہے۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ ایک شخص کو پٹن/110

دین اسلام میں انسانیت کی قدر و اہمیت

اسلام دنیا کا ایسا مذہب ہے جو انسانیت کے حقوق کا سب سے بڑا علمبردار ہے، جس نے تمام حقوق اس کی حیثیت کے مطابق رکھ دیئے

مولانا قاری محمد سلمان عثمانی

اسلام امن سلامتی و آشتی کا دین ہے جس میں کوئی جبر نہیں، اتنا آسان مذہب کوئی نہیں جتنا اسلام ہے، ہماری روزمرہ زندگی میں جو ہم وقت گزارتے ہیں اسلام ہی ہماری ہر طرح کی رہنمائی کرتا ہے اور ہمیں اچھی زندگی گزارنے کے اصول بتاتا ہے۔ اگر ہم صحیح معنوں میں اسلامی تعلیمات اور سنت نبوی ﷺ پر عمل کریں تو ہماری زندگی جنت بن جائے۔

جب سے ہم نے اسلامی تعلیمات اور نبی کریم ﷺ کے اسوہ حسنہ کو چھوڑا ہے اس وقت سے آسیب، مصائب، مشکلات اور پریشانیوں نے ہمیں آگھیرا ہے۔ اسلام محض عبادات کا نام نہیں ہے، اسلام انسانی زندگی کے جملہ معمولات اور معاملات کے بارے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ یہ واحد الہامی دین ہے جو انسان کو سونے، اٹھنے، جاگنے، کاروبار کرنے، دوسروں کے ساتھ معاملات کرنے کی مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

قرآنی انسائیکلو پیڈیا کے مطالعہ سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ زندگی کو درپیش کوئی معاملہ اور شعبہ ایسا نہیں ہے جس میں قرآن مجید انسانیت کو رہنمائی مہیا کرتا نظر نہیں آتا، آج مسلم امہ کا سب سے بڑا مسئلہ قرآن وسنت کے مطالعہ سے دوری ہے، ہم سنی سنائی باتوں پر جب عمل کرتے ہیں تو یہیں سے غلط فہمیاں جنم لیتی ہیں، ہر مسلمان پر یہ لازم ہے کہ وہ باقاعدگی کے ساتھ قرآن وسنت کا مطالعہ بھی کرے اور آیات ربانی کے حوالے سے غور و فکر اور تدبر سے کام لے۔

اسلام میں نیکی کا جو جامع تصور پیش کیا گیا ہے اس میں خدمت خلق، حقوق انسانیت، رہن سہن اور معاشرت بھی ایک لازمی حصہ ہے۔ اللہ تعالی فرماتے ہیں نیکی صرف یہی نہیں کہ آپ لوگ اپنے منہ مشرق اور مغرب کی طرف پھیر لیں بلکہ اصل نیکی تو یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور (اللہ کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائے، اللہ کی محبت میں اپنا مال قرابت داروں، یتیموں، محتاجوں، مسافروں، سوال کرنے والے (حقیقی ضرورت مندوں) اور غلاموں کی آزادی پر خرچ کرے، یہ وہ لوگ ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوۃ دیتے ہیں اور جب کوئی وعدہ کریں تو اسے پورا کرتے ہیں۔

سختی، مصیبت اور جہاد کے وقت صبر کرتے ہیں، یہی لوگ سچے ہیں اور یہی متقی ہیں۔ (البقر ?177:2) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کامل مومن وہ ہے جس کی ایذا سے لوگ مامون و محفوظ ہوں۔ (بخاری) نیز یہ بھی فرمایا: بہترین انسان وہ ہے جس سے دوسرے انسانوں کو فائدہ پہنچے (کنز العمال) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں: ملاقات ہونے پر سلام کرنا، چھینک آنے پر رحمت کی دعا دینا، بیماری میں عیادت کرنا، مرنے پر جنازے میں شرکت کرنا، جو خود کو پسند ہو، وہی اپنے مسلمان بھائی کے لیے پسند کرنا (ترمذی)۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بنی اسرائیل میں ایک بدکار عورت ایک پیاسے کتے کو پانی پلانے سے جنت میں چلی گئی جب کہ بنی اسرائیل ہی کی ایک پارسا عورت ایک بلی کو محبوس کر کے بھوک پیاس سے مار دینے کے سبب جہنم رسید ہوئی (ترمذی) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کسی کا کوئی غلام ہو تو اس غلام کو وہی لباس پہنائے جو خود پہنتا ہے، وہی کھانا کھلائے جو خود کھاتا ہے۔

اس کے ذمہ اتنا کام نہ لگائے جو اس پر غالب آئے، (اگر وقتی ضرورت سے) ایسا کیا تو پھر اس کا ہاتھ بٹائے (بخاری و مسلم) مزید فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم اس کو آگ کی گرمی اور دھویں سے بچا کر اس کے لیے کھانا تیار کرے تو اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلاو! ورنہ کم از کم ایک لقمہ اس کے منہ میں ڈال دو (ترمذی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے آنے والے خلیفہ کو وصیت کرتا ہوں: اللہ تعالیٰ سے ڈرے۔ مسلمانوں کے بڑوں کا احترام کرے۔ چھوٹوں پر شفقت کرے۔ علماء کی تعظیم کرے۔

کسی کو تکلیف دے کر ذلیل نہ کرے۔ ڈرا ڈرا کر کافر نہ کرے۔ خصی کر کے نسل کشی نہ کرے۔ اپنا دروازہ ان کے لیے بند نہ کرے، یہاں تک کہ کمزوروں پہ طاقت ور ظلم کرنے لگ جائیں (سنن کبری للبیہقی) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے حق میں بہترین ہو۔

(سنن ترمذی، صحیح ابن حبان) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو دنیا میں کسی مصیبت زدہ سے کسی دنیاوی تکلیف اور مصیبت کو دور کر دے (یا دور کرنے میں مدد کر دے) تو اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کے دن آخروی مصیبت کو ہٹا دیں گے نیز جو دنیا میں مشکلات میں گھرے ہوئے کسی شخص کے لیے آسانی پیدا کرنے کی کوشش کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے (دونوں جہاں کی) آسانیاں پیدا فرما دیں گے اور اللہ تعالیٰ اس بندے کی مسلسل مدد فرماتے ہیں جو کسی اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے (ترمذی) رسول اللہ ﷺ نے جو مربوط نظام، انسانی حقوق کا پیش کیا، وہ زندگی کے تمام شعبوں پر محیط ہے۔ جن میں احترام انسانیت، بشری نفسیات و رجحانات اور انسان کے معاشرتی، تعلیمی، شہری، ملکی، ملی، ثقافتی، تمدنی اور معاشی تقاضوں اور ضروریات کا مکمل لحاظ کیا گیا ہے۔ حقوق کی ادائیگی کو اسلام نے اتنی اہمیت دی ہے کہ اگر کسی شخص نے دنیا میں کسی کا حق ادا نہیں کیا تو آخرت میں اسے ادا کرنا پڑے گا، ورنہ سزا بھگتنی پڑے گی۔

انسانی جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت انسانی حقوق میں سب سے پہلا اور بنیادی حق ہے، اس لیے کہ جان سب سے قیمتی اثاثہ ہے۔ بعثت نبوی ﷺ سے قبل انسانی جانوں کی کوئی قیمت نہ تھی، سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ نے انسانی جان کا احترام سکھایا، ایک انسان کے قتل کو پوری انسانیت کا قتل قرار دیا۔ دہشت گردی، انتہا پسندی، بدامنی اور قتل وغارت گری کی بناء پر انسان کا جو حق سب سے زیادہ متاثر ہو رہا ہے، وہ اس کی زندگی اور احترام انسانیت کا حق ہے۔ اسی طرح اسلام نے تمام قسم کے امتیازات اور ذات پات، نسل، رنگ، جنس، زبان، حسب ونسب اور مال و دولت پر مبنی تعصبات کو جڑ سے اکھاڑ دیا اور تمام انسانوں کو ایک دوسرے کے برابر قرار دیا۔

خواہ وہ امیر ہوں یا غریب، سفید ہوں یا سیاہ، مشرق میں ہوں یا مغرب میں، مرد ہوں یا عورت اور چاہے وہ کسی بھی لسانی یا جغرافیائی علاقے سے تعلق رکھتے ہوں، بیوی شوہر کے حقوق ادا نہ کرے تو شوہر کی زندگی کا سکون غارت ہو جائے گا، پڑوسی ایک دوسرے کے حقوق ادا نہ کریں تو محبت و امن کی فضا مکدر ہو جائے گی۔ اسی طرح مسلم غیر مسلموں کے حقوق ادا نہ کریں تو دنیا تعصب وعناد اور فتنہ وفساد کے جنگل میں تبدیل ہو جائے گی، امیر لوگ غریبوں کے حقوق ادا نہ کریں تو غریبوں کی زندگی فاقہ کشی کا شکار ہو جائے گی۔

بالکل اسی طرح ماں باپ اولاد کے حقوق ادا نہ کریں تو اولاد نافرمان، باغی، دین سے دور اور والدین کے لیے مصیبت و وبال بن جائے گی اور اولاد ماں باپ کے حقوق ادا نہ کرے تو ماں باپ کو بڑھاپے میں سہارا اور سکون نہیں ملے گا۔ غرض یہ کہ دنیا میں فساد ہی فساد برپا ہو جائے گا اور امن قائم نہ رہ سکے گا۔

پس امن کو قائم رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ تمام انسان ایک دوسرے کے وہ تمام حقوق، جو اللہ تعالیٰ نے لازم کیے ہیں، ادا کرتے رہیں، یہی اسلام کی اولین تعلیم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقصد بعثت ہے، حضور نبی اکرم ﷺ نے اہل ایمان کو تلقین فرمائی ہے کہ وہ ان فرائض کو ادا کریں جو ان پر ان کے والدین، بچوں، عورتوں، ان کے پڑوسیوں، غلاموں اور ذمیوں وغیرہ کی طرف سے عائد ہوتے ہیں۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ آج خود مسلمانوں نے اسلام کی ان پیاری آفاقی تعلیمات کو بھلا دیا ہے، ریاست اپنی ذمہ داریوں کو نبھا رہی ہے اور نہ ہی فرد واحد اپنے اوپر عائد حقوق کی ادائیگی کر رہا ہے، جس کا نتیجہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہے۔ آج ہمارا اصل المیہ یہ ہے کہ قرآن کریم کی تعلیمات سے ہم خود بھی آگاہ نہیں ہیں اور دنیا کو بھی ان سے آگاہ کرنے کی ضرورت ہمیں صحیح طور پر محسوس نہیں ہو رہی ورنہ حقوق کا جو جامع اور متوازن تصور دین اسلام نے دیا ہے دنیا کے کسی نظام میں اس کا کوئی متبادل نہیں ہے، دین اسلام، دین انسانیت ہونے کے اعتبار سے انسانیت کو ایک ناقابل تقسیم اکائی مانتا ہے۔

حدیث مبارکہ میں مخلوق کو اللہ کا کنبہ قرار دیا گیا ہے (یہاں کنبے سے لفظی معنی مراد نہیں، یہ لفظ حقوق کی بجا آوری کے اعتبار سے ہے)۔ اس لیے انسانی زندگی کی ضرورتوں سے جڑا ہر عمل، خواہ وہ قدرتی وسائل سے استفادہ ہو یا ایک باسہولت اور پرآسائش زندگی گزارنا، یہ ہر انسان کا بنیادی حق قرار پاتا ہے اور اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ دنیا بھر کے انسان جسمانی و باطنی اعتبار سے ایک جیسے ہیں۔

کوئی انسان گورا ہو یا کالا، کوئی بھی زبان بولنے والا یا کسی بھی جغرافیے سے تعلق رکھنے والا ہو، بھوک، پیاس، آرام دہ زندگی، اپنی جان و مال اور عزت کا تحفظ اور یکساں حقوق پہ مبنی طرز زندگی چاہتا ہے۔ اسی طرح اس کائنات میں اللہ نے جتنے بھی وسائل پیدا کیے، خواہ وہ اناج ہو یا معدنی ذخائر، ان کو کام میں لا کر انسانی احتیاجات کی تکمیل ہر انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔ اسی طرح جسم انسانی کے طبعی عوامل مثلاً خوراک سے استفادہ، جسم کا بدلتے موسموں کے مطابق ردعمل، یہاں تک کہ مختلف مسائل ومشکلات کو حل کرنے کے طریقے ڈھونڈنے وغیرہ میں بھی، ظاہری اختلافات کے باوجود کم وبیش یکسانیت پائی جاتی ہے۔

یہی وجہ کہ اللہ کے برگزیدہ پیغمبروں نے ہر دور میں آن شیطان صفت اور انسانیت دشمن گروہوں کے قائم کردہ نظاموں کے خلاف بھرپور جدوجہد کی، جنھوں نے مختلف ادوار میں اپنی نفسانی خواہشات کے تابع ہو کر تمام وسائل پر قبضہ کر لیا تھا اور دیگر انسانوں کو ان وسائل سے محروم کر کے انھیں اپنا غلام بنا لیا تھا۔ اسی لیے انبیاء نے اپنے اپنے دور میں اس محروم انسانیت کو وقت کے فرعونوں اور نمرودوں کے غاصبانہ قبضے سے نجات دلائی۔

خود حضور نبی اکرم ﷺ نے خالصتاً انسانی بنیادوں پر تشکیل معاشرہ کا عمل اختیار فرمایا۔ آپ ﷺ کی جدوجہد کے نتیجے میں جو پہلی سوسائٹی مدینہ منورہ میں قائم ہوئی، اس کا بنیادی مقصد ہی بلا تفریق، رنگ، نسل اور مذہب تکریم انسانیت اور انھیں معاشی حقوق کی فراہمی تھا۔ یہی وجہ ہے اس ریاستی نظام کی تشکیل اور اس کے سیاسی ومعاشی ثمرات کے حصول میں مہاجرین وانصار کے ساتھ ساتھ مدینہ کے غیر مسلم قبائل بھی یکساں طور پر شریک رہے۔ یاد رہنا چاہیے کہ قرآن حکیم کی انسانیت نواز فکر پر جو انقلاب آپ ﷺ نے برپا کیا تھا، دنیائے انسانیت اس کے ثمرات سے کم وبیش چودہ سو سال تک بلاتفریق رنگ، نسل اور مذہب یکساں طور پر مستفید ہوتی رہی۔ آج دنیا میں وسائل کی ہرگز کمی نہیں لیکن دنیا پر ایک دفعہ پھر نفسانی خواہشات کے اسیر اور انسان نما شیطانوں کے قائم کردہ عالمی سرمایہ داری نظام کا تسلط ہے۔

ان سامراجی طاقتوں نے، ہمارے جیسے معاشروں میں، اپنے آلہ کار طبقات کے ذریعے نفرت وانتشار کی تخم ریزی بھی اسی لیے کی ہے کہ انسانیت ظاہری اختلافات کی بنیاد پر ایک دوسرے سے الجھتی رہے اور ان ظالمانہ طبقات کی سفلی خواہشات کی تکمیل ہوتی رہے۔

آج کا سب سے بڑا تقاضا یہ ہے کہ دین اسلام کا تعارف دنیا کے سامنے رکھا جائے جو حقیقی معنوں میں دین انسانیت بھی ہے اور انسانی تقاضوں کی تکمیل کی ایک شاندار تاریخ کا حامل بھی۔ اس لیے آج سب سے زیادہ ضرورت اس بات کی ہے کہ دین اسلام کی انسانیت دوست تعلیمات کا شعور عام کیا جائے اور اس کے مطابق عملی سوسائٹی کی تشکیل کے لیے اسوہ پیغمبر ﷺ کو مشعل راہ بنا کر دین کا عادلانہ نظام عملی طور پر قائم کیا جائے تاکہ انسانیت پر ظلم و بربریت اور انسانیت دشمنی کی مسلط اس تاریک رات کا خاتمہ ہو اور انسانیت، دین اسلام کی حقیقی سلامتی سے منور ہو سکے۔

آیئے! اسلام کو سمجھیں اور اس پر عمل کریں ان شاء اللہ ہماری زندگی سہل ہو جائے گی اور مشکلات و پریشانیاں ختم ہو جائیں گی اور زندگی جنت نظیر بن جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین اسلام کی آفاقی تعلیمات اور جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہ حسنہ پر عمل پیرا ہونے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

جاپان میں سیاسی قیادت اور پالیسی سمت پر بحث
حکومتی ترجیحات زیرِ غور

ٹوکیو۔ایم این این۔ جاپان میں سیاسی قیادت، حکومتی حکمت عملی اور پالیسی ترجیحات کے حوالے سے جاری بحث نے ملک کے مستقبل کے سیاسی رخ پر اہم سوالات کھڑے کردیے ہیں، جہاں قیادت کے انداز اور پالیسی فیصلوں کو باریک بینی سے دیکھا جارہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق جاپانی سیاست میں اس وقت سب سے بڑی توجہ اس بات پر مرکوز ہے کہ حکومت کس طرح معاشی استحکام، قومی سلامتی اور بین الاقوامی تعلقات کے درمیان توازن قائم کرتی ہے۔ خاص طور پر دفاعی اخراجات میں اضافہ، علاقائی سلامتی کے خدشات، اور امریکہ کے ساتھ اتحاد کو مزید مضبوط بنانے جیسے معاملات زیر بحث ہیں کہ حکومت کس طرح معاشی استحکام، قومی سلامتی اور بین الاقوامی تعلقات کے درمیان توازن قائم کرتی ہے۔ خاص طور پر دفاعی اخراجات میں اضافہ، علاقائی سلامتی کے خدشات، اور امریکہ کے ساتھ اتحاد کو مزید مضبوط بنانے جیسے معاملات زیر بحث ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جاپان کی قیادت کو نہ صرف اندرونی چیلنجز جیسے آبادی میں کمی اور معاشی سست روی کا سامنا ہے بلکہ بیرونی سطح پر چین کے بڑھتے اثر ورسوخ اور خطے میں سیکیورٹی کے بدلتے حالات بھی اہم عوامل ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ حکومت کی جانب سے معیشت کو مستحکم کرنے، سرمایہ کاری کو فروغ دینے اور جاپان کو عالمی مالیاتی مرکز بنانے کی کوششوں پر بھی زور دیا جا رہا ہے۔ تجزیہ نگاروں کے مطابق جاپان کی آئندہ سیاسی سمت کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ قیادت کس حد تک ان پیچیدہ داخلی و خارجی چیلنجز سے نمٹنے میں کامیاب رہتی ہے۔

جنگ بندی پر سسپنس قائم، عدم اتفاق اور در پردہ گفتگو میں بھی دعوے

ایم این این ۔امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی مذاکرات تعطل کا شکار ہونے کے سبب اس پر سسپنس برقرار ہے۔ایک جانب دعویٰ کیا جارہا ہے کہ ایران کی جانب سے نئی تجاویز بھیجے جانے پر ٹرمپ ناخوش ہیں، وہیں دوسری جانب دعویٰ کیا جارہا ہے کہ سب کچھ ٹھیک ہے اور دونوں ہی ممالک کی در پردہ گفتگو جاری ہے۔امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ ایران کی تجویز سے ناخوش ہیں، وہ ایران کی آبنائے ہرمز کھولنے کی پیشکش سے مطمئن نہیں۔ نیویارک ٹائمز نے لکھا کہ امریکی صدر نے اپنے مشیروں کو بتایا ایران کی پیش کش حقیقت سے انکاری ہے، جب کہ امریکی عہدے دار نے بتایا کہ صدر ٹرمپ جوہری مطالبات پر عمل کرنے کیلئے پرعزم ہیں۔ اخبار کے مطابق ایران کی تجویز میں امریکی بحری ناکہ

بندی ختم کرنے کا مطالبہ شامل ہے، جب کہ جوہری پروگرام کا معاملہ ایرانی پیشکش میں شامل نہیں ہے، ایران کا یورینیم ذخیرہ حوالے کرنے اور پروگرام معطل کرنے سے انکار برقرار ہے، جب کہ ٹرمپ کا موقف رہا ہے کہ ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جوہری مذاکرات میں تاخیر عالمی توانائی و مالی منڈیوں کے لیے خطرہ بن سکتی ہے، جب کہ ایران کی شرط ہے کہ آبنائے ہرمز کھولنے کے بدلے جہازوں پر ٹیکس عائد کیا جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق امریکہ روایتی طور پر عالمی آبی گزرگاہوں پر پابندیوں کی مخالفت کرتا ہے، تاہم فوجی دباؤ کے باوجود ایران کے موقف میں تبدیلی کے امکانات کم ہیں، کچھ حکام کے نزدیک آبنائے ہرمز کھولنے کا معاہدہ ہی بہتر راستہ ہے۔ ادھر روئٹرز نے بھی ایک امریکی عہدے دار کے حوالے سے بتایا کہ ٹرمپ تازہ تجویز سے خوش نہیں ہیں۔ سی این این نے ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ ذرائع کا کہنا ہے کہ امریکہ اور ایران ایک دوسرے سے اتنے دور نہیں جتنے دکھائی دیتے ہیں۔ ثالثی کے عمل سے واقف ذرائع کے مطابق امریکہ اور ایران کے درمیان فاصلہ اتنا زیادہ نہیں جتنا بظاہر نظر آتا ہے، اگرچہ دونوں کے درمیان پاکستان میں مذاکرات کا دوسرا دور نہیں ہو سکا ہے۔ سی این این کے مطابق ذرائع کا کہنا ہے کہ پس پردہ بھرپور سفارتی کوششیں جاری ہیں اور موجودہ بات چیت ایک مرحلہ وار طریقہ کار پر مرکوز ہے۔ اس ممکنہ معاہدے کے پہلے حصے میں جنگ سے پہلے والی صورت حال کی بحالی اور آبنائے ہرمز کو بغیر کسی پابندی یا ٹیکس کے دوبارہ کھولنے پر توجہ دی جا رہی ہے۔ ایران کے جوہری پروگرام کا معاملہ جسے امریکہ اور اسرائیل دونوں نے جنگ کی وجہ قرار دیا تھا، بعد کے مرحلے میں زیرِ بحث آئے گا۔ ثالثی کے عمل سے واقف ذرائع کے مطابق امریکہ اور ایران کے درمیان فاصلہ اتنا زیادہ نہیں جتنا بظاہر نظر آتا ہے، اگرچہ دونوں کے درمیان پاکستان میں مذاکرات کا دوسرا دور نہیں ہو سکا ہے۔ سی این این کے مطابق ذرائع کا کہنا ہے کہ پس پردہ بھرپور سفارتی کوششیں جاری ہیں اور موجودہ بات چیت ایک مرحلہ وار طریقہ کار پر مرکوز ہے۔

جاپان ایئرلائنز، ٹوکیو کے ہنیڈا ایئرپورٹ پر سامان کی ترسیل کیلئے ہیومنائیڈ روبوٹس کا استعمال کرے گی

ایم این این ۔جاپان ایئرلائنز (جے اے ایل) اگلے ماہ سے ٹوکیو کے ہنیڈا ایئرپورٹ پر مسافروں کے سامان کی ترسیل کیلئے انسانوں کے مشابہ دکھائی دینے والے (ہیومنائیڈ) روبوٹس کا استعمال کرنے والی ہے۔ اس اقدام کا مقصد گراؤنڈ آپریشنز میں کارکردگی کو بہتر بنانا اور افرادی قوت کی کمی کو دور کرنا ہے۔ یہ آزمائش ''جی ایم او انٹرنیٹ گروپ'' اور اس کے روبوٹکس ونگ ''جی ایم او اے آئی اینڈ روبوٹکس'' کے تعاون سے شروع کی جارہی ہے۔ یہ تجربہ ۲۰۲۸ء تک جاری رہے گا۔ حکام کے مطابق، جاپان کے شعبہ ہوابازی میں ہیومنائیڈ روبوٹس کی یہ پہلی تعیناتی ہے۔ اس آزمائشی عمل کا انتظام جے اے ایل گراؤنڈ سروس کے ذمہ رہے گا جو کارگو لوڈنگ اور طیاروں کی رہنمائی جیسے اہم افعال کی ذمہ دار ہے۔ ان روبوٹس کو جسمانی طور پر

سخت کام سونپے جائیں گے، جو اب تک دستی مزدوری پر منحصر رہے ہیں۔ کمپنی حکام کا کہنا ہے کہ یہ قدم بڑھتی ہوئی سیاحت کے باعث مسافروں کے رش اور جاپان کی بوڑھی ہوتی آبادی کی وجہ سے مزدوروں کی بڑھتی ہوئی قلت کے پیش نظر اٹھایا گیا ہے۔ جے اے ایل گراؤنڈ سروس کے صدر یوشیترو سوزوکی نے توقع ظاہر کی کہ سامان کی ترسیل میں ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دینے سے ملازمین پر بوجھ کم ہوجائے گا۔ تاہم، انہوں نے واضح کیا کہ تاہم سیفٹی مینجمنٹ جیسے اہم کردار انسانی نگرانی میں ہی رہیں گے۔ تومو ہیرو یوچیڈا نے نوٹ کیا کہ ہوائی اڈوں پر ظاہری آٹومیشن کے باوجود، بہت سے پس منظر میں انجام پانے والے اعمال اب بھی زیادہ تر انسانی محنت پر منحصر ہیں، جو آپریشنل چیلنجز پیدا کرتے ہیں۔ چین میں تیار کردہ یہ روبوٹ فی الحال مسلسل دو سے تین گھنٹے کام کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ منصوبے کے مستقبل کے مراحل میں ان کا استعمال مزید کاموں تک بڑھایا جاسکتا ہے اور ان سے طیاروں کے کیبن کی صفائی جیسے دیگر کام لئے جاتے ہیں۔ یہ تجربہ جاپان کی ہوابازی کی صنعت کے ان وسیع تر اقدامات کی عکاسی کرتا ہے جن کا

نیپال نے چینی دریا کی تعمیر پر تشویش کا اظہار کیا

کھٹمنڈو ایم این این۔ نیپال۔ چین سرحد کے چینی حصے پر واقع دریائے بھوٹکوشی کے ساتھ چین کی طرف سے حفاظتی دیوار کی تعمیر نے نیپال کی طرف سے اہم احتجاج کو جنم دیا ہے۔ نیپال کو خدشہ ہے کہ یہ تعمیر دریا کے قدرتی بہاؤ کو تبدیل کر سکتی ہے، ممکنہ طور پر اس کے علاقے کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ کہ یہ سرگرمیاں 1963 میں قائم کردہ سرحدی معاہدے کی خلاف ورزی کرتی ہیں، جس کے تحت دونوں ممالک کو سرحد پر کسی بھی تعمیر سے قبل ایک دوسرے کو مطلع کرنا چاہیے۔ یہ معاہدہ کسی بھی فریق کو یکطرفہ طور پر ان دریاؤں کے دھارے کو تبدیل کرنے سے منع کرتا ہے

پوری دنیا میں امریکہ کا تعلق صرف اسرائیل سے ہے
واشنگٹن میں برطانیہ کے سفیر

ایم این این ۔فنانشل ٹائمز کی رپورٹ میں ایک ریکارڈنگ کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ برطانیہ کے واشنگٹن میں سفیر نے کہا ہے کہ امریکہ کا واحد ''خصوصی تعلق'' شاید اسرائیل کے ساتھ ہے، اور انہوں نے اس اصطلاح کو ''ماضی پرستی'' اور ''پیچھے کی طرف دیکھنے والا'' قرار دیتے ہوئے تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ یہ تبصرے اس وقت سامنے آئے ہیں جب کنگ چارلس سوم اور کوئین کیملا واشنگٹن کے چار روزہ سرکاری دورے پر ہیں۔ کرسچن ٹرنر، جنہوں نے فروری میں اپنا عہدہ سنبھالا، نے یہ باتیں فروری کے وسط میں برطانوی طلبہ کے ساتھ ایک تقریب کے دوران کہیں۔ طلبہ سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرنر نے کہا کہ انہیں برطانیہ اور امریکہ کے تعلقات کو بیان کرنے کیلئے ''خصوصی تعلق'' کی اصطلاح پسند نہیں، اور اسے ''ماضی پر مبنی'' قرار دیا، تاہم، انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے تعلقات اب بھی ''مضبوط'' ہیں۔ ٹرنر نے برطانیہ کی سیاست اور وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کی پوزیشن پر بھی بات کی، کہتے ہوئے کہ ایک وقت ایسا تھا جب وہ (اسٹارمر) واضح طور پر مشکل میں تھے اور ان کا مستقبل کافی غیر یقینی نظر آرہا تھا۔ انہوں نے امریکی سیاسی نظام کو جیفری اپسٹین

امریکہ اور ایران کا تعطل کا شکار تنازع سرد جنگ جیسے مرحلے میں داخل: رپورٹ

ایم این این ۔ایکسیوس نیوز کی رپورٹ کے مطابق، امریکہ اور ایران کے درمیان جاری تعطل کا کوئی فوری خاتمہ نظر نہیں آرہا، کیونکہ یہ تنازع ''سرد جنگ جیسے مرحلے'' میں داخل ہو چکا ہے، جس میں مالی پابندیاں، بحری جہازوں کی روک تھام، اور مذاکرات کے بارے میں گفتگو شامل ہے۔ دریں اثناء امریکی عہدیداروں کے مطابق خدشہ ہے کہ امریکہ ایک منجمد تنازع کی جانب بڑھ رہا ہے جہاں نہ جنگ ہوگی اور نہ کوئی معاہدہ۔ ایسی صورت میں امریکہ کو مزید کئی مہینوں تک اپنی فوجیں خطے میں رکھنی ہوں گی۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ اس بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کر پا رہے کہ از سر نو فوجی حملے کریں یا انتظار کریں کہ ان کی ''زیادہ

سے زیادہ دباؤ'' والی مالی پابندیاں ایران کو مذاکرات کرنے پر مجبور کردیں۔ بعد ازاں ٹرمپ کے قریبی ایک عہدیدار نے بتایا کہ وہ مایوس ہیں لیکن حقیقت پسند ہیں، وہ طاقت استعمال نہیں کرنا چاہتے لیکن پیچھے ہٹنے پر بھی آمادہ نہیں۔ رپورٹ کے مطابق، پیر کو ٹرمپ نے اپنی ٹیم کے ساتھ ایران کی تجویز پر تبادلہ خیال کیا جس میں ایران نے کہا تھا کہ اگر امریکہ ایرانی جہاز رانی پر سے پابندی ہٹائے تو وہ آبنائے ہرمز کو بحال کرنے کے لیے مذاکرات کرے گا۔ تاہم، ٹرمپ کی جانب سے اس تجویز کو قبول کرنے کا امکان کم ہے کیونکہ اس سے ایران کے جوہری پروگرام کے خاتمے پر مذاکرات میں تاخیر ہو سکتی ہے۔ واضح رہے کہ ۲۸ فروری کو اسرائیل اور امریکہ نے مشترکہ طور پر ایران پر حملے کا آغاز کیا تھا، جس کے جواب میں ایران نے خطے میں موجود امریکی فوجی اڈوں اور اسرائیل پر حملہ کیا۔ اس کے علاوہ ایران نے دنیا کو ۲۰ فیصد تیل کی گزرگاہ ''آبنائے ہرمز'' کو مکمل طور پر بند کردیا، جس کے سبب دنیا میں تیل کا بحران پیدا ہو گیا۔ بعد ازاں امریکہ نے ایران پر دباؤ بنانے کی غرض سے آبنائے ہرمز سے گزرنے والے ایرانی جہازوں کی بحری ناکہ بندی کا اعلان کردیا۔ اگرچہ دونوں ممالک کے درمیان پاکستان کی ثالثی میں جنگ بندی معاہدہ ہوا ہے، تاہم مکمل جنگ بندی کا معاہدہ تعطل کا شکار ہے۔ جبکہ ایران نے ۱۰ شرائط پیش کی ہیں

متحدہ عرب امارات نے یکم مئی سے اوپیک سے نکلنے کا فیصلہ کیا

ایم این این ۔دبئی: مغربی ایشیا میں تنازعات کے درمیان، متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے پیٹرولیم برآمد کرنے والے ممالک کی تنظیم اوپیک سے علیحدگی کا اعلان کیا ہے۔ متحدہ عرب امارات یکم مئی 2026 سے اوپیک کو چھوڑ دے گا۔ متحدہ عرب امارات نے منگل کو اپنی سرکاری خبر رساں ایجنسی ڈبلیو اے ایم کے ذریعے یہ اعلان کیا۔ یو اے ای نے کہا کہ یہ فیصلہ متحدہ عرب امارات کے طویل مدتی اسٹریٹجک اور اقتصادی نقطہ نظر اور توانائی کے پروفائل میں تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے، جس میں گھریلو توانائی کی پیداوار میں تیزی سے سرمایہ کاری شامل ہے، اور عالمی توانائی کی مارکیٹ میں ایک ذمہ دار، قابل بھروسہ اور آگے سوچنے والے کردار کے لیے اس کے عزم کو تقویت ملتی ہے۔ یہ پیشرفت ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب متحدہ عرب امارات کو سعودی عرب کے ساتھ بڑھتے ہوئے تناؤ کا سامنا ہے، خاص طور پر اقتصادی مسائل اور یمن میں ایران کے حمایت یافتہ حوثی باغیوں کے خلاف جنگ۔ دریں اثنا، آبنائے ہرمز میں امریکا اور ایران کے درمیان تنازع کے درمیان دنیا بھر میں توانائی کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔ ہرمز کی ناکہ بندی سے خام تیل کی سپلائی متاثر ہوئی ہے۔ متحدہ عرب امارات نے 1967 میں شمولیت اختیار کی۔ اس کے اخراج کے بعد اس کے ارکان کی تعداد 11 ہو جائے

تائیوان کی چین کے لیے گروپ ٹورز پر پابندی برقرار

تائی پے۔ ایم این این۔ تائیوان نے چین کے لیے گروپ ٹورز پر عائد پابندی برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کی بنیادی وجہ شہریوں کی سیکیورٹی اور ذاتی آزادی سے متعلق خدشات بتائے گئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، یہ فیصلہ چین کے صوبہ گانسو میں پیش آنے والے ایک بس حادثے کے بعد سامنے آیا، جس میں ایک تائیوانی شہری ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوئے۔ تائیوان کی مین لینڈ افیئرز کونسل (MAC) نے واضح کیا کہ جب تک حالات بہتر نہیں ہوتے، اس وقت تک مقامی ٹریول ایجنسیوں کو گروپ ٹورز منعقد کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی،اس وقت تک مقامی ٹریول ایجنسیوں کو گروپ ٹورز منعقد کرنے کی اجازت نہیں دی

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر- نارتھ/فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے درج ذیل ای-ٹنڈرز آخری تاریخ 19.05.2026 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دھندہ اپنی اصل/ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹنڈر کی اجازت نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل پیشکش کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹنڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعے جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ و کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف۔ڈی۔آر۔ ورسیدوں وغیرہ کے ذریعے سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر قسم	ٹنڈر سیکشن	بولی سسٹم
اوپن	کام	ایکل پیکٹ سسٹم
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کرنے کی تاریخ	بولی بند کرنے کی تاریخ و وقت
27.04.2026 & 28.04.2026	05.05.2026	19.05.2026/ 15:00 بجے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کی تفصیل
1	11-2026-27-ADEN-JUC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر، جالندھر سٹی کے تحت جالندھر سٹی- امرتسر سیکشن پر وندے بھارت راستے کے کنارے، جالندھر سٹی اور کرتارپور اسٹیشنوں پر تجاوزات کے شبہ والی جگہوں پر پربلت سیمنٹ کنکریٹ (R.C.C.) باؤنڈری وال کی تعمیر کا کام۔
2	12-2026-27-ADEN-I-ASR	جالندھر سٹی -امرتسر سیکشن پر وندے بھارت راستے پر تجاوزات کی نظر سے حساس امرتسر اسٹیشن پر پربلت سیمنٹ کنکریٹ (R.C.C.) باؤنڈری وال کی تعمیر کا کام۔

نمبر شمار	اشتہاری قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	پیشکش کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
1	4,11,18,833.28	8,22,400.00	60 دن	09 ماہ
2	4,44,29,199.23	8,88,600.00	60 دن	09 ماہ

یکساں نوعیت کا کام:- "ٹریک تعمیر کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام۔"

نوٹ:- 1. ٹنڈر ڈالنے سے پہلے، ٹنڈر دھندہ ٹنڈر سے متعلق جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کر لیں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی تضاد کیلئے انگریزی ورژن کو دیکھیں، اور انگریزی ورژن ہی درست ہوگا۔

ٹنڈر نمبر: 11-2026-27-ADEN-JUC & 12-2026-27-ADEN-I-ASR
مورخہ: 28.04.2026
1434/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

افغانستان اور پاکستان میں جھڑپیں، کشیدگی میں پھر اضافہ

ایم این این ۔کابل ، (ایجنسی): افغانستان اور پاکستان کے درمیان جھڑپیں اور کشیدگی میں پھر اضافہ ہوگیا ہے۔ افغان حکام نے منگل کو بتایا کہ پیر کو پاکستان نے مارٹر گولوں اور میزائلوں سے شمال مشرقی افغانستان میں ایک یونیورسٹی اور کئی مکانات کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں ۷ افراد ہلاک اور کم از کم ۵۸ زخمی ہو گئے۔ پاکستان نے کسی یونیورسٹی یا رہائشی مکانات کو نشانہ بنانے کے الزام کی تردید کی ہے۔ افغانستان کی وزارت اعلیٰ تعلیم نے کہا کہ اس یونیورسٹی پر حملے میں تقریباً ۳۰ طلبہ اور اساتذہ زخمی ہوئے اور عمارتوں اور کیمپس کو شدید نقصان پہنچا۔ پاکستان کی وزارت اطلاعات نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ ''پاکستان کے حملے درستی سے اور خفیہ معلومات کی بنیاد پر ہوتے ہیں اور اس مرتبہ بھی صرف دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ سید جمال الدین افغان یونیورسٹی پر کوئی حملہ نہیں کیا گیا۔ یہ دعوے بے بنیاد اور جھوٹے ہیں۔'' دریں اثنا، پاکستان کی جانب کی گئی افغان فائرنگ کے نتیجے میں کم از کم ۳ شہریوں کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ 'ڈی ڈبلیو' کی خبر کے مطابق پاکستان کی سرحدی فورسیز کے ترجمان نے جنوبی وزیرستان میں پیش آنے والے اس واقعے کو ایک ماہ سے زائد عرصہ پہلے ہونے والی فائر بندی کے آغاز کے بعد سے سب سے سنگین جھڑپ قرار دیا ہے۔ افغانستان کی 'طلوع نیوز' کے ذرائع کے مطابق پاکستانی فورسیز نے اتوار کو پاک-افغان سرحد کے نواح میں افغان شہر سپین بولدک کے قریب 'باب دوستی' کے پاس ایک بچے کو گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ اس کے بعد طالبان فورسیز کی سپین بولدک میں پاکستانی فوجیوں کے ساتھ جھڑپ ہوئی جس کے نتیجے میں تازہ لڑائی کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ گزشتہ ایک سال کے دوران افغانستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی بار بار بڑھتی رہی ہے۔ اس دوران سرحدی علاقوں کے ساتھ ساتھ شہری علاقوں میں بھی جھڑپیں ہوئیں۔ فروری میں پاکستان نے کہا تھا کہ وہ افغانستان کے ساتھ 'کھلی جنگ' کی حالت میں ہے جس سے عالمی برادری میں تشویش پیدا ہو گئی تھی۔ افغان اور پاکستانی حکام نے اپریل کے اوائل

اتر ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر، الیکٹرک لوکو شیڈ، اتر ریلوے لدھیانہ کیلئے اور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای-ٹینڈر نمبر 2025-26-12A طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر تاریخ 22-05-2026 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ ان ٹینڈروں کیلئے مینوئل آفر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل طریقے سے موصول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹینڈر دہندگان ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کے بھگتان کرنے کیلئے صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ/کریڈٹ کارڈ سے بھگتان کرسکتے ہیں۔ مینوئل بھگتان جیسے ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، جمع رسیدوں اور ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر: 2025-26-12A
کاموں کی تفصیلات: WAP-7 اور WAG-9 الیکٹرک لوکو موٹیو کے کیب میں تھرمل انسولیشن کی سپلائی، انسٹالیشن اور کمیشننگ۔
تخمینہ لاگت:- 2,18,81,920/- روپے
ٹینڈر کی قیمت: 0 روپے
ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت: 22-05-2026 کو 15.00 بجے تک
بیعانہ کی رقم:- 4,37,600/- روپے
مدت تکمیل کام: 18 مہینے
ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: 22-05-2026 کو 15.00 بجے کے بعد
ویب سائٹ: www.ireps.gov.in
نمبر 230-Elect/TRS/LDH/WC/Thermal Insulcation/2025-26/12A
مورخہ 28-04-2026

1429/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

آبنائے ہرمز کے ذریعے محفوظ

ایم این این ۔اقوام متحدہ: مغربی ایشیا کے بحران کے درمیان، ہندوستان نے اپنے ملاحوں کی حفاظت کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا ہے اور آبنائے ہرمز کے ذریعے محفوظ اور بلا روک ٹوک سمندری گزرگاہ کی جلد از جلد بحالی پر زور دیا ہے۔ ہندوستان نے اس بات پر زور دیا ہے کہ اہم آبی گزرگاہ کی کسی بھی مبینہ بندش کا عالمی معیشت پر براہ راست اثر پڑتا ہے۔ پیر کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں "میری ٹائم ڈومین میں آبی گزرگاہوں کی سلامتی اور تحفظ" پر کھلی بحث سے خطاب کرتے ہوئے

بچوں میں قدرتی اور تخلیقی صلاحیتوں کو کیسے اُجاگر کیا جائے؟

اطفال کی بہترین پرورش اور کام یابی کے لیے ان سات اہم نکات پر عمل کریں

ایک لمحے کے لیے ذرا تصور کریں کہ ہماری دُنیا اور زندگی بچوں کے بغیر کیسی ہوگی! بالکل ویران اور بے معنی۔ بچے ہماری دُنیا کی خوب صورتی اور رونق ہیں جن کے بغیر خاندان اور دُنیا کا مکمل ہونا ناممکن ہے۔

بچے ہماری دُنیا کا مستقبل اور سرمایہ ہیں۔ یہ دُنیا کی خوش حالی اور ترقی کا وسیلہ ہیں۔ اس لیے ان کی بہترین پرورش اور قدرتی و تخلیقی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے کے لیے پورے معاشرے بالخصوص والدین کو بھرپور توجہ دینے اور محنت کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ جاننا ضروری ہے کہ بچوں کی تربیت ایک فل ٹائم جاب اور آرٹ ہے۔

والدین بنیادی طور پر آرٹسٹ ہوتے ہیں، اور کسی بھی آرٹسٹ کے لیے اسکلز سیکھنا انتہائی ضروری ہے۔ بچوں کی پرورش اور تربیت کے لیے خود کو تیار کرنا، خود کو بدلنا اور سیکھنے کے لیے تیار رہنا لازمی امر ہے۔ بچے والدین کے لیے تحفہ بھی ہیں اور ذمے داری بھی۔ یاد رکھیں، بچوں میں کام یابی کے لیے اپنی شخصیت پر اعتماد اور ناکامی کا خوف والدین کی جانب سے ملتا ہے۔

والدین ہی اپنے بچوں میں یہ اعتماد پیدا کرتے ہیں جو اُنہیں معاشرے میں آگے بڑھنے میں مدد دیتا ہے۔ بچوں کی پرورش کے لیے اپنی انا اور بڑے ہونے کی ضد کو ایک سائیڈ پر رکھیں، اُنہیں اپنی محبت، شفقت اور وقت سے بہتر انسان بننے میں معاونت کریں۔

اس مضمون میں ہم سات اہم نکات پیش کریں گے جو والدین کے لیے راہ نمائی کا ذریعہ بن اور وہ ان نکات پر عمل پیرا ہو کر اپنے بچوں کی قدرتی اور تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھا سکتے ہیں۔ ایک بچے کو زندگی میں کام یاب ہونے کے لیے صرف دو ہاتھوں کی ضرورت ہوتی ہے، جو اس کے لیے اُس وقت تالی بجا سکیں، جب دُنیا اسے بالکل نہیں جانتی ہے۔ یہ دو ہاتھ ماں اور باپ کے ہاتھ ہوتے ہیں۔

یونسیف پاکستان کے مطابق ''بچوں کی پرورش کرنا دُنیا کا سب سے اہم کام ہے اور اس میں ماں اور باپ دونوں کو دل چسپی لینی چاہیے۔ اپنے بچوں کے ساتھ وقت ضرور گزاریں۔ آپ کے بچے زندگی میں کام یاب ہوں گے جب آپ بچپن سے کریں گے ان کی پرورش ہر قدم پر۔''

معروف مصنف اور ماہر نفسیات ایڈم گرنٹ نے کیا خوب کہا ہے کہ ''بطور والدین آپ کی کام یابی یہ نہیں، کہ آپ کے بچے بہترین یونیورسٹیوں میں پڑھتے ہیں یا اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔ بحیثیت والدین آپ کا اصل امتحان یہ نہیں کہ آپ کے بچوں نے کیا حاصل کیا ہے، بلکہ یہ ہے کہ وہ کیا بنے ہیں اور وہ دوسروں کے ساتھ کیسے پیش آتے ہیں۔''

نام ور ماہر نفسیات اور مصنف ڈاکٹر خالد سہیل کہتے ہیں، ''میری نگاہ میں انسانی بچہ ایک بیج کی طرح ہوتا ہے جس میں اس کی عظمت کے سب امکانات موجود ہوتے ہیں۔

وہ ایک تن آور درخت بن سکتا ہے اور اپنے معاشرے کو اپنے میٹھے پھلوں کے تحفے دے سکتا ہے لیکن تن آور درخت بننے کے لیے جس طرح کسی بیج کو تازہ ہوا اور سورج کی روشنی کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح انسانی بچے کو ماں باپ کی محبت اور اساتذہ کی راہ نمائی کی ضرورت ہوتی ہے۔

اگر یہ چیزیں اسے مل جائیں تو وہ ایک پیار اور محبت کرنے والا امن پسند انسان بن جاتا ہے اور اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھا کر ایک کام یاب ادیب، شاعر، سائنس داں، وکیل یا سیاسی کارکن بن سکتا ہے اور اپنی خاندانی اور معاشرتی ذمے داریوں سے عہدہ برآ ہو سکتا ہے، لیکن اگر وہ اپنے حقوق و مراعات سے محروم رہے اور اس کا استحصال ہوتا رہے تو وہ ایک شدت پسند اور تشدد پسند انسان بھی بن سکتا ہے۔''

والدین دُنیا میں سب سے زیادہ رسک لینے والے انسان ہوتے ہیں، جو اپنے بچوں کے بہتر مستقبل کے لیے، اپنی جوانی، سکون، دولت اور وقت داؤ پر لگا دیتے ہیں۔ اس آس اور اُمید کے ساتھ کہ ایک دن بچے کام یاب ہو کر اُن کے خوابوں کی تکمیل کریں گے۔ اس سارے عمل میں توقعات کا بوجھ والدین اور بچوں دونوں کے درمیان دُوری پیدا کر دیتا ہے۔

یہ دُوری وقت اور حالات کے ساتھ فاصلوں کی دیوار بن جاتی ہے اور یہ خوب صورت رشتہ خواہشات کی نذر ہو جاتا ہے۔ اپنے بچوں کے کندھوں سے اپنی توقعات کا بوجھ ہٹائیں اور اُنہیں اپنا دوست بنائیں۔ کام یابی آپ کی اور آپ کے بچوں کا مقدر ہوگی۔ اصل کمال بچوں کی تربیت کرنا ہے، ورنہ بچے تو جانور بھی پال لیتے ہیں۔

1: بتائیں نہیں کر کے دکھائیں

والدین کو یہ بات سمجھنا پڑے گی کہ بچے والدین کے ''بتائے'' ہوئے پر نہیں بلکہ، ''اپنائے'' ہوئے اُصولوں پر چلتے ہیں۔ پہلے وہ کریں جو آپ چاہتے ہیں کہ بچے کریں۔ میں جب بھی والدین، اپنے رشتہ داروں اور ٹریننگ سیشن میں مختلف لوگوں سے ملتا ہوں تو وہ یہ بتاتے ہیں کہ ہم اپنے بچوں کو یہ کہتے ہیں کہ وہ یہ کریں لیکن آج کل کے بچے سنتے ہی نہیں ہیں۔

میں ان کے سوال کو غور سے سنتا ہوں اور انہیں اکثر یہ سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں کہ یاد رکھیں کہ ہمیں بچوں کو بتانے سے زیادہ انہیں کر کے دکھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ انسانی فطرت اور تجسس ہے کہ انسان جو کچھ دیکھتا ہے وہی کرنے کی کوشش کرتا ہے، بالخصوص بچے کیوں کہ ان کے اندر چیزوں کو پرکھنے کی صلاحیت بہت کم ہوتی ہے، اس لیے وہ جو کچھ دیکھتے ہیں اسی کو اپنا لیتے ہیں اور عملی طور پر کر کے دکھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس لیے اگر آپ والدین ہیں، یا اساتذہ یا بچوں کی تربیت کرتے ہیں تو آپ کے لیے لازم ہے کا آپ بچوں کو بتانے کی بجائے انہیں وہ کر کے دکھائیں جو آپ چاہتے ہیں کہ وہ کریں۔

2: جیسا آپ چاہتے ہیں ویسا ماحول بنائیں

آپ جو کہتے ہیں ویسا ماحول فراہم کریں اور بچوں کی معاونت کریں۔ ایک اہم نکتہ جو ہمیں سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ہر انسان کے اندر خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنی اچھائیوں دُنیا میں ظاہر کر سکے لیکن انسان کا ماحول اس کی پرورش اور سپورٹ سسٹم اسے اس قابل بناتا ہے کہ وہ ویسا انسان بن سکے جیسا قدرت نے اُسے تخلیق کیا ہے۔

اس لیے اکثر والدین بچوں کو ویسا بنانا چاہتے ہیں جیسے ان کی خواہش ہوتی ہے اور یہ خواہش بُری نہیں ہے لیکن سمجھنے کی بات یہ ہے کہ ہمیں بچوں کو ویسا ماحول اور سپورٹ سسٹم مہیا کرنے کی ضرورت ہے۔

اس کی عام سی مثال یہ ہے کہ والدین آج کل بہت شکایت کرتے ہیں کہ ان کے بچے فون بہت زیادہ استعمال کرتے ہیں اور کتابیں نہیں پڑھتے ہیں۔ لیکن اگر آپ کے گھر میں فون اور ٹی وی کے استعمال کا باقاعدہ کوئی طریقہ کار نہیں اور کتابیں ہی مہیا نہیں اور پڑھنے کا کلچر نہیں ہے تو بچے وہ نہیں کریں گے جو آپ صرف کہتے ہیں۔

3: بچوں کی راہ نمائی کرنے کے لیے نئے طریقے سیکھیں

اکثر والدین اسی طریقے سے اپنے بچوں کی پرورش کرنا چاہتے ہیں جس طرح سے اُن کے والدین نے ان کی پرورش کی تھی۔ یہ ایک مشکل امر ہے کیوں کہ **2024** کا بچہ ہمارے دور کے بچپن سے بہت مختلف ہے۔

اس لیے والدین کو بچوں کی تعلیم و تربیت ان کی سوچ، شخصیت اور سیکھنے کے طریقہ کار کو سمجھنے کے لیے خود سیکھنے کے نئے طریقے سیکھنے ہوں گے اور ان رویوں، باتوں اور سوچوں کا از سر نو جائزہ لینا ہوگا جو انہوں نے اپنے بچپن میں سیکھی تھیں تا کہ وہ اپنے بچوں کو آج کے جدید دُور کے مطابق ہم آہنگ کروا سکیں۔ آپ کو بچوں کی تربیت کرنے کے نئے طریقے سیکھنے کی ضرورت ہے۔

4: بچوں کے تجسس کی قدر کریں

انہیں وہ کرنے کی آزادی دیں جو وہ چاہتے ہیں اور کیسے کرنا چاہتے ہیں۔ بچوں کے تجسس کی قدر کرنا درحقیقت اُن کی قدرتی صلاحیتوں کا اعتراف کرنے کے مترادف ہے۔ بہت سارے والدین بچوں کو سکھانے اور ان کی تربیت کرنے کے دوران اُن کے قدرتی تجسس کو دبا دیتے ہیں۔

تجسس قدرت کا سب سے انمول اور بہترین تحفہ ہے اور بچے اس تحفے سے مالا مال ہوتے ہیں۔ اس لیے اپنے بچوں کے تجسس، ان کے سیکھنے کے انداز اور اُن کی قدرتی صلاحیتوں کو سمجھنے کے لیے ان کا ساتھ دیں۔

5: غلطیوں کو قبول کریں اور نئے تجربے کو اپنائیں

بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں غلطی کو ناکامی سے تشبیہ دی جاتی ہے جب کہ غلطی درحقیقت اس عمل کا نتیجہ ہے جو ہمیں ناکامی سے کامیابی کی طرف لے کر جاتا ہے۔ اس لیے بہت سارے والدین اپنی زندگی کے ناکام تجربوں کی بنیاد پر بچوں کو غلطیاں کرنے سے محروم رکھتے ہیں اور بچے ان غلطیوں کے خوف سے نئے تجربات اور سیکھنے کے عمل سے قاصر رہتے ہیں۔

والدین کو یہ بات مدنظر رکھنی چاہیے کہ بچے اگر غلطیاں نہیں کریں گے تو وہ سیکھنے کے عمل میں سے نہیں گزریں گے۔ سیکھنا، غلطیوں کے عمل سے گزر کر آگے بڑھنے کا نام ہے۔ بچوں کی غلطیوں پر انہیں ڈانٹنے اور خوف زدہ کرنے کی بجائے، انہیں متحرک کریں اور انہیں غلطیوں کو مختلف نظر سے دیکھنے، تجربات سے فائدہ حاصل کرنے اور آگے بڑھنے کی جستجو دیں اور اپنے ماضی کے تجربے کو ان کی غلطیوں میں مداخلت نہ کرنے دیں۔

6: بچوں کے لیے بچے بنیں

بچوں کی اچھی تعلیم و تربیت کے لیے ''بڑے'' نہیں ''بچے'' بننا پڑتا ہے۔ بہت سارے والدین یہ سمجھتے ہیں کہ وہ عمر اور تجربے میں بڑے ہونے کی وجہ سے اپنے بچوں سے زیادہ علم رکھتے ہیں لیکن آج کے دور میں یہ بات کسی حد تک درست نہیں کیوں کہ بچے جس دُور اور ٹیکنالوجی کے ساتھ ہم آہنگ ہوتے ہیں۔

بہت سارے والدین اس چیز سے بالکل بھی واقف نہیں ہوتے ہیں۔ اس لیے اپنی عمر کی بنا پر بڑے بننے کی بجائے بچوں کے لیے بچے بننا سیکھیں، ان کے معیار، اُن کی سوچ اور اُن کی عمر کے مطابق ان سے برتاؤ کریں۔

7: اپنے بچوں کا موازنہ دوسروں سے نہ کریں

یہ عمل میرے نزدیک انتہائی نامناسب ہے کہ ہم اپنے بچوں کا دوسرے بچوں کے ساتھ موازنہ کرتے ہیں۔ درحقیقت یہ عمل ہی قدرت کے قانون کی خلاف ورزی ہے کیوں کہ قدرت نے ہر انسان، ہر بچے کو ایک منفرد اور مختلف شخصیت دے کر پیدا کیا ہے اس لیے کسی بھی بچے کہ سوچنے، سمجھنے اور چیزوں کو عملی طور پر کرنے کا انداز کا، کسی دوسرے بچے سے موازنہ کرنا درست نہیں ہے۔ آج کے دور میں بچے مختلف طرح سے سیکھتے، سمجھتے اور چیزوں کو کرتے ہیں۔ اس ضمن میں **Multiple Intelligences** کی تھیوری ایک بہترین مثال ہے۔

خلیل جبران نے اپنی کتاب پرافٹ میں لکھا ہے، ''ایک عورت نے، جس نے اپنے بچے کو گود میں اٹھایا ہوا تھا، پوچھا 'ہمیں بچوں کے بارے میں بتاؤ؟ اس نے کہا 'تمہارے بچے تمہارے نہیں ہیں یہ زندگی کی امانت ہیں انہیں اپنی محبت دو اپنے خیالات نہ دو کیوں کہ ان کے اپنے خیالات ہیں۔

تم ان کے جسموں کا خیال رکھ سکتے ہو روحوں کا نہیں۔ ان کی روحیں فردا کے لیے ہیں جہاں تمہاری رسائی نہیں، خوابوں میں بھی نہیں۔'' اگر والدین چاہتے ہیں کہ آپ کے بچے کام یابی، عزت اور شہرت حاصل کریں، تو اپنے بچوں میں اپنی زندگی کے منفی تجربات، نفرت آمیز رویے اور حسد کے جذبات منتقل نہ کریں کیوں کہ والدین بچوں کو تلقین کرتے ہیں اور بچے والدین کی تقلید کرتے ہیں۔

BBC Urdu

وطن سرینگر

خودکشی کا بڑھتا رجحان تشویشناک

وادی کشمیر میں خودکشی کا بڑھتا رجحان تشویش ناک رُخ اختیار کرتا جارہا ہے اور صورتحال انتہائی سنگین بنی ہوئی ہے جبکہ آئے روز اس طرح کی خبریں موصول منظر عام آتی رہتی ہے۔گزشتہ دو برسوں کے دوران وادی کشمیر میں خودکشی کے واقعات میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

ایک تحقیقی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایک لاکھ بادی میں **5** فیصد لوگ خودکشی کرنے کوشش کرتے ہیں جبکہ نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو نے یہ سنسنی خیز انکشاف کیا تھا کہ وادی کشمیر میں ہر روز ایک شخص خودکشی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ماہرین نفسیات کا ماننا ہے کہ گزشتہ دو دہائیوں کے نامساعد حالات کے دوران وادی کشمیر میں خودکشیوں کا رجحان کافی بڑھ چکا ہے اور اس حوالے سے صحیح اعداد وشمار سماجی ڈر کی وجہ سے منظر عام پر نہیں پارہے ہیں۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ وادی کشمیر میں خودکشی کی بنیادی وجہ گھریلو فسادات، زندگی میں ناکامی اور رشتوں میں کڑواہٹ یا کھٹاس ہے۔دوسری ریاستوں کی طرح جموں کشمیر میں بھی خودکشی کا رجحان بڑھتا ہی جارہا ہے اور معصوم افراد اپنی قیمتی جانوں کو ضائع کر رہے ہیں، جو ذی حس طبقہ کیلئے ایک سنجیدہ مسئلہ ہے۔وادی میں جہاں نامسائد حالات کے دوران تشدد میز واقعات نے شہریوں کی جان لی وہی خودکشی کے واقعات میں بھی ہوش ربا اضافہ ہوا۔وادی کے شمال وجنوب میں گزشتہ برس سینکڑوں ایسے واقعات منظر عام پر جب لوگوں نے ازخود موت کو گلے لگانے کی کوشش کی جن میں زیادہ تر تعداد خواتین کی تھی۔ادھر ماہرین نفسیات کا ماننا ہے کہ ناقص معاشی حالات اور پرتناؤ زندگی خودکشی کے بڑھتے ہوئے واقعات کی اصل محرکات ہیں۔اس سلسلے میں معروف ماہر نفسیات کا کہنا ہے کہ بڑھتے ہوئے خودکشی کے واقعات کی اصل ذمہ دار وہ حالات ہیں جن سے ایک انسان مقابلہ کرنے میں ناکام ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ جان سب کو عزیز ہوتی ہیں اور کوئی بھی شخص اس کو ختم نہیں کرنا چاہتا ہیں تاہم کچھ اوقات میں ایسا ہوتا ہے کہ ایک انسان کو لگتا ہیں کہ وہ ان حالات کے سامنے بے بس ہیں۔ ذہنی تناؤ اور پرآشوب ماحول خودکشی کی ایک اور وجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور میں مقابلوں کے پیچھے اندھی ڈوڑ اور سماج سے دوری بھی اس کی ایک وجہ ہیں۔ ماہر نفسیات کا کہنا ہے کہ خواتین میں سب سے زیادہ خودکشی کے رجحانات اس لئے سامنے تے ہیں کیونکہ صنف نازک زیادہ جذباتی ہوتی ہیں اور ماحول وحالات کے ساتھ مقابلہ کرنے کیلئے کمزور ہوتی ہیں۔ادھر سیول سوسائٹی کا نظریہ ہے کہ اخلاقی گراوٹ اور دیکھا دیکھی کی وجہ سے خودکشی کے واقعات میں اضافہ ہوتا ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ بے راہ راوی اور بچوں پر والدین کے کنٹرول میں کمی کی وجہ سے خودکشی کے واقعات میں اضافہ ہورہا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ **30** برسوں سے ریاست خاص طور پر وادی میں جو مادہ پرستی کا رجحان بڑا ہیں وہ بھی ایک بڑی وجہ ہیں کہ لوگ موت کو گلے لگارہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ دور جدید کی چکاچوند زندگی کی وجہ سے دیکھا دیکھی شروع ہوئی ہیں جبکہ مغربیت کے رجحان کی وجہ سے سماج کا مزاج بھی مندوبل ہوا ہے اور خودکشی کے واقعات جو سامنے رہے ہیں اس کے اصل محرکات بھی ہیں۔ماہرین کا ماننا ہے کہ سماجی نا انصافی، سیاسی کورپشن، بدعنوانی اور مقابلوں کی دوڑ کی وجہ سے لوگ ذہنی تناؤ کے شکار ہورہے ہیں اور اسکا نتیجہ بھی ہمارے سامنے ہیں۔ایک ائمہ کا کہنا ہے کہ بے شمار زرکثیر بھی وادی میں گیا جس کی وجہ سے دولت کے انبار کھڑے ہوئے اور بے راہ راوی اور دیکھا دیکھی نے جنم لیا جبکہ مغربیت کی ہوا کھڑی ہوئی ہیں اور وہ جدیدت کے شکار ہورہی ہیں۔سماج میں اگرچہ اب جبکہ خودکشیاں ناسور کی شکل اختیار کرچکی ہے تو اس دو میں والدین پر فرضی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اخلاقیات کی تعلیم دیں جبکہ کاص طور پر علمائے کرام اور مذہبی لیڈران بھی بری الاذمہ نہیں ہے کیونکہ اس ناسور کو ختم کرنے کیلئے وہ اہم رول ادا کر سکتے ہیں۔علمائے دین کا ماننا ہے کہ دین سے دوری اور اخلاقی اقتدار میں تنزل کی وجہ سے خودکشیوں کے گراف میں اضافہ ہو اہے۔ان کا کہنا ہے کہ اہل خانہ پر بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ بچوں اور دیگر اہل وعیال کو مایسی کا شکار نہ ہونے دے۔

انسانیت اور دنیا میں بہت فرق ہے

عظیم امریکی دانشور نوم چومسکی ایک دلچسپ مکالمے میں کہتے ہیں:”ہر وہ شخص جو کورونا کی وبا سے پہلے والی فطری صورت حال واپس آنے کا خواب دیکھتا ہے، وہ غلطی پر ہے کیونکہ وہ صورت حال کسی بھی طرح فطری نہیں تھی“۔اس وبائی بیماری نے اس ”فطری“ صورت حال کا پول کھول کر رکھ دیا ہے، جس کے بارے میں کچھ لوگ خواب دیکھ رہے ہیں کہ جیسے ہی کامیاب ویکسین اپنے جسم میں داخل کرلیں گے، ہم زندگی کی طرف واپس لوٹ جائیں گے۔اس کا مطلب یہ نہیں ہے جیسا کہ کچھ دوسرے لوگ سمجھتے ہیں کہ اس وبائی بیماری کے خاتمے کے ساتھ ہی ہم یکایک ایسی دنیا میں چلے جائیں گے جس کا کورونا سے پہلے والی دنیا سے کوئی تعلق نہیں ہوگا البتہ یہ یقینی ہے کہ بحران کی خطرناکی ہم سب کو ان تمام اصولوں پر از سر نو بالکل جڑ سے جائزہ لینے پر مجبور کرے گی جن پر موجودہ دنیا کو بنایا گیا ہے، اور یہ چیز دیر یا سویر، ہمارے طرز زندگی اور طرز فکر میں بنیادی تبدیلی ضرور لائے گی، اس کی ابتدا ہوچکی ہے اگرچہ بہتوں کو اس کا ادراک نہیں ہو پارہا ہے۔یہ وبائی بیماری اس زلزلے کی مانند ہے، جو انجینئروں کو مجبور کردیتا ہے کہ وہ قدیم منہدم عمارتوں کے نقائص کو سمجھنے کے بعد ایسی عمارتیں تخلیق کریں جو مستقبل میں زلزلوں کے سامنے ٹھہر سکیں۔بالکل اسی طرح اب ہم بحیثیت افراد، اقوام اور ملکوں کے دوبارہ سوچنے پر مجبور ہوں گے، تاکہ ہم نے جو فکری اور مادی نظام اور پالیسیاں تعمیر کر رکھی ہیں ان کے تمام کمزور پہلوؤں کی نشان دہی ہو، اور اس ہولناک تجربے نے ہمیں جو سکھایا ہے اسے بہتر تعمیر میں کام لائیں۔

کورونا کے زلزلے نے جس سسٹم کو سب سے زیادہ ہلا کر رکھ دیا ہے، وہ نظام صحت ہے۔اس وبائی بیماری کا مقابلہ کرنے میں غریب ممالک کے نظام صحت کا ناکام ہوجانا کوئی تعجب کی بات نہیں ہے، لیکن امریکا، برطانیہ اور اٹلی جیسے بڑے مغربی ممالک کی ایسی سانحاتی تصویر سامنے آنا جس میں یہ ممالک چینی فوجی طیاروں سے طبی امداد منتقل کرتے نظر آتے ہیں۔تو اس کا مطلب ہے کہ ان تمام ملکوں کو اپنے صحت کے سسٹم کو نئے سرے سے قائم کرنے کیلئے سے بھی زیادہ سخت جائزوں کی ضرورت ہے۔درحقیقت مجھے امریکی نظام صحت کے زمیں بوس ہوجانے پر تعجب نہیں ہوا، جس کی اصلاح کی باراک اوباما نے کوشش کی تھی، لیکن پھر ٹرمپ نے آکر اس آدمی کی تمام اصلاحات پر پانی پھیر دیا۔مجھے برطانوی نظام کے گھٹنے ٹیکنے پر بھی حیرت نہیں ہوئی جو آج اخلاقی اصولوں سے عاری لبرل ازم کی قیمت نہ صرف خود بلکہ یہاں کے بے گناہ مریضوں سے بھی ادا کروا رہا ہے۔

یاد پڑتا ہے کہ **80** کی دہائی کے آغاز میں تیونس کے شہر سوسہ میں فیکلٹی آف میڈیسن میں طب وقائی کے پروفیسر کا لیکچر سننے کا موقع ملا جنہوں نے پانچویں سال کے طلبا کے سامنے دنیا میں رائج صحت کے نظاموں اور ان کا تقابلی جائزہ پیش کرنا تھا، جس میں نمونے کی حیثیت سے سوویت یونین بطور کمیونسٹ ملک، امریکا بطور سرمایہ دار ملک تھے، سویڈن اور برطانیہ بطور ان ممالک کے تھے جنہوں نے سوشلزم اور کیپٹلزم کے بہتر افکار کو اخذ کیا۔صحت عامہ پر خرچ اور نتائج کے حوالے سے صحت کا بدترین نظام امریکی نظام کو قرار دیا کہ اس کی لاگت بہت زیادہ ہے اور بیماری سے لڑنے اور شرح اموات میں کمی لانے کے لحاظ سے اس کا حاصل بہت کم، خواہ اس کا تعلق نوزائیدہ بچوں سے ہو یا بوڑھوں سے۔یہ سب اس لیے کہ امریکا کا نظام صحت مریضوں کے مفاد کی خاطر نہیں بنایا گیا بلکہ ایک انتہا پسند لبرل ازم کے مفاد کی خاطر بنایا گیا ہے، جس کے نزدیک صحت خرید وفروخت کے ہر سامان کی طرح ایک سامان ہے اور اسپتالوں یا انشورنس کمپنیوں کی کسی بھی چیز سے زیادہ فکر صرف نفع کا حصول ہے۔

دستیاب سائنسی اعداد وشمار کی بنیاد پر یہ بتایا کہ صحت کا سب سے بہترین نظام برطانوی نظام ہے کیوں کہ وہ انصاف، منصوبہ بندی اور مریضوں کی آزادی پر مشتمل ہے اور اس لیے بھی کہ ریاستی ٹیکس کے ذریعے اس کی مالی اعانت ہوتی ہے۔یہ مارگریٹ تھیچر کے اقتدار میں آنے سے پہلے کی بات ہے، جب **80** کی دہائی کے آخر میں اس نے آکر برطانوی صحت کے نظام کی چیر پھاڑ نہیں کی تھی۔اس کے یہاں ”کی ورڈ“ نج کاری تھا، اواس کا ماننا تھا کہ اسپتال ایک اقتصادی ادارہ ہے جو مریضوں پر اس نفع میں سے ہی خرچ کرے گا جو اسے خود مریضوں سے حاصل ہوگا۔

یہ تو طے ہے کہ لبرل ازم جواب تک دنیا کے سرکردہ معاشی ماہرین جیسے تھامس پیکیٹی کی بمباری کے نیچے رہا، اس بحران سے اور زیادہ لاغر ہو کر نکلے گا، صرف اس نظام صحت کی کارکردگی کی وجہ سے نہیں جس کا وہ ذمہ دار ہے، بلکہ اس عالمی اقتصادی مشین کے اتنی جلدی بیٹھ جانے کی وجہ سے، جسے اس نے اپنے ہاتھوں سے بنایا تھا، خاص طور سے **80** کی دہائی کے آخر میں صدر ریگن اور برطانوی وزیراعظم مارگریٹ تھیچر کے درمیان معاہدوں کے بعد۔جیسے ہی وبائی بیماری ہم پر حملہ آور ہوئی، پیداوار دھڑام سے نیچے آگری، کیونکہ دنیا کے کونے کونے میں قائم فیکٹریوں کے درمیان مواصلاتی نظام ٹھپ پڑ گیا، جنہیں سستے مزدوروں کے پیش نظر یہاں وہاں بانٹ دیا گیا تھا۔اس کے نتیجے میں اچانک بے روزگاری کی سونامی نے ہلہ بول دیا اور اس کے بعد زیادہ کمزور ملکوں میں بھوک وافلاس کا خطرہ منڈلا رہا ہے۔یہ سخت حالات لبرلزم کے پرستاروں کا انتظار کررہے ہیں۔

اقوام اور اشرافیہ نے فطرت کو تباہ وبرباد کرتے ہوئے اپنے عیبوں اور کوتاہیوں سے صرف نظر کرلیا تھا کیونکہ انہوں نے یہ مان لیا تھا کہ بہت سے مواقع کی طرح یہ بھی دولت بڑھانے کا میدان ہے لیکن وہ اپنی ذمہ داری سے معاف نہیں کیے جائیں گے، موجودہ اقتصادی بحران میں اور کورونا کے خاتمے کے بعد اس بحران کے نتیجے میں جو اور بحران آئیں گے، ان پر عالمی کمپنیوں کے دباؤ کے باوجود اقوام عالم اور بہت سے ممالک خاموش نہیں رہیں گے۔اس وبائی بیماری نے اس تصور کی مضحکہ خیزی اس طرح نمایاں کردی ہے کہ اس پر کسی کارٹون کا گمان ہوتا ہے۔یہ وائرس ہمیں یہ دل پذیر سبق دیتا ہے کہ انسانیت اور دنیا میں بہت فرق ہے۔بھلا آج آزاد قومی فیصلے جیسے تصور کا کیا مطلب رہ جاتا ہے، جب کہ تم ایسی دنیا میں رہ رہے ہو جو باہم مربوط اور گتھم گتھا ہے۔جس میں ہر وطن ایک مشترک نسیج کے خلیے کی طرح ہے، اس کی زندگی سے ہر خلیے کی زندگی ہے، اس کی بیماری اسے بیمار کرتی ہے اور اس کی موت اس کی موت بن جاتی ہے۔

آج ایسی دنیاوی سرحدوں کا کیا مطلب رہ گیا جس میں چمگادڑوں کا گوشت کھانے کی چینیوں کی حرص کے نتیجے میں ہزاروں اطالوی، ہسپانوی اور فرانسیسی موت کا شکار ہوتے ہیں، لبنانی بھوک کی خاطر مظاہرہ کرتے ہیں، تیونس میں سوجی اور آٹے سے لدے ہوئے ٹرکوں پر ڈاکہ زنی کے واقعات بڑھ جاتے ہیں، برطانوی وزیراعظم آئی سی یو میں ایڈمٹ ہوتے ہیں اور دنیا کی نمبر ون فوجی قوت کا سربراہ تمام لوگوں کیلئے مذاق بن جاتا ہے جب وہ اس بیماری کے علاج کیلئے عبقری تجاویز پیش کرتا ہے۔

جمہوریت کے بارے میں کیا کہیں؟ وبائی مرض سے پہلے ہی یہ تکلیف کی حالت سے دوچار تھی، اوپر پاپولزم کی ہتھوڑی اور نیچے کرپشن کا سندان۔اس صورت حال نے صحافت، پارٹیاں اور انتخابات جیسے اس کے تمام ستونوں کو کھوکھلا کر کے رکھ دیا۔اب اس وبائی بیماری کے بعد وہ اتنی لاغر ہوچکی ہے کہ اس سے پہلے کبھی نہیں تھی۔نئے اور پرانے ڈکٹیٹر موقع سے فائدہ اٹھانے میں لگے ہیں، اور مغربی جمہوریت کی ناقص کارکردگی کا چینی نظام کی کارکردگی کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے، اسے مستقبل کے بہترین سیاسی نظام کے طور پر پیش کررہے ہیں۔

اس وقت انہیں یہ یاددلانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے کہ جنوبی کوریا نے وبا سے مقابلہ میں سب سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ان کی نگاہیں چین اور اس کے نظام پر ٹکی رہیں گی، جس میں شاید عرب اپنے سب سے قدیم، سب سے گہرے اور سب سے خطرناک واہمی یعنی ”آمرانہ عادلانہ نظام“ کی کامیابی دیکھ رہے ہیں۔اب انسانی حقوق کو لیں۔اس وقت انفرادی اور اجتماعی آزادیوں کو بڑھتے ہوئے خطرے سے پیدا ہونے والا بڑا اشکال یہاں پایا جاتا ہے کیونکہ ٹیکنالوجی نے نگرانی اور تعاقب کی سہولتیں بہت بڑھادی ہیں اور اس وبائی مرض نے اب تک کے سب سے بڑے پیمانے پر اس کا تجربہ کرنے کا سنہری موقع فراہم کیا ہے۔اس وبا نے ہمارے سامنے حقوق کے علم برداروں کی حیثیت سے ایسے چیلنج کھڑے کردیے ہیں جو اس سے پہلے کبھی درپیش نہیں آئے تھے۔

آج ہم جانتے ہیں کہ کورونا وائرس سے ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تر کہنہ بیماریوں میں مبتلا عمر رسیدہ افراد ہیں۔کیا ہم نسبتاً اس چھوٹے طبقے کی زندگیوں کی چندسال مزید حفاظت کی خاطر جو اپنی طبعی عمر پوری کرنے والے ہی ہیں، معاشی پہیے کو روک کر اور لاک ڈاؤن کی قید عائد کر کے کروڑہا کروڑ لوگوں کے کھانے پینے اور کام کرنے کے حق کو داؤ پر لگادیں؟ یہ سوال حقوق کو درپیش ایک بڑے چیلنج کی ترجمانی کرتا ہے۔

حقوق انسانی کے علم بردار کی حیثیت سے ہمارا ردعمل ان بڑے مال داروں کے سلسلہ میں کیا ہونا چاہیے جن کے بیچ بحر اوقیانوس یا بحر الکاہل میں چھوٹے چھوٹے جزیرے خریدنے کی دوڑ لگی ہوئی ہے۔ جہاں وہ اپنے خاندان اور محافظوں کے ساتھ محفوظ رہیں، جب تک کہ اس وبا کا خاتمہ نہ ہوجائے۔انہیں اس بات کی پروا بالکل نہیں ہے کہ انسانوں کا بڑا حصہ یا تمام انسان موت کا نوالہ بن جائیں گے۔کیا ملکیت کا حق جیسا کہ انسانی حقوق کے عالمی اعلامیہ کے سترہویں باب میں درج ہے، غیر مشروط اور لا محدود ہے؟ کسی بھی حوالے سے اس کو چھیڑا نہیں جاسکتا ہے؟ کیا اس کی حیثیت بھی اس اعلامیہ کے پانچویں باب جیسی ہے جس میں جسمانی تشدد اور بے حرمتی کی سخت ممانعت ہے؟ یا یہ اضافی حق ہے جس کی متعین حدیں ہیں؟

کیا ریاست کا یہ فرض نہیں ہے کہ ایسے حالات میں حد سے زیادہ دولت پر قابض اشخاص کے اس حق کو معطل کردیا جائے، اس دولت کی حد تک جو انہوں نے ذخیرہ کررکھی ہے اور ان کی ضروریات سے بہت زائد ہے۔تاکہ اس کے ذریعہ کروڑوں بھوکے افراد کو بھکمری سے بچایا جائے۔اس لیے کہ ان کا تعلق بھی انسانی قبیلے سے ہے اور انہیں اس صورت میں بھی جینے کا حق ہے اگر وبا کی مدت دراز ہو؟ وہ بھی ایسی صورت میں جبکہ خود اس عالمی اعلامیہ کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے، صرف اس باب کی حد تک نہیں بلکہ دوسرے ابواب کی سطح پر بھی، تنقیح اور اضافے کے پہلو سے از سرنو جائزے کی ضرورت ہے۔معاملہ یہ نہیں ہے کہ ہم ان تمام نظریات کا انکار کردیں جن کی ہم اب تک پرستش کرتے رہے، یا ہم ان سرابوں کے پیچھے اب تک دوڑتے رہنے پر جن کی ہماری اقوام نے بھاری قیمت ادا کی ہے سینہ کوبی کریں۔

صحیح بات یہ ہے کہ ہم ہمیشہ عصر حاضر کے حقائق، اس کے تصورات، اس کی زبان اور اس کی صورتوں کو بنیاد بنا کر غور وفکر کرتے ہیں اور معاشرے کی ترقی اور مشکلات کے ہر مرحلے میں ہم میں سے ہر ایک نے اپنی اپنی جگہ حل پانے کی کوشش کی ہے۔ان میں سے کچھ حل کامیاب ہوگئے، اور انہوں نے ہی کسی بھی درجے میں معاشرے کو ارتقاء کی راہ دکھائی، اور کچھ حل ایسے ہیں جن کی حدیں سامنے آگئیں اور انہیں بہتر بنانے کی ضرورت کا ادراک ہوا، اور کچھ حل ایسے ہیں جنہیں تجربات نے غلط یا ازکار رفتہ ثابت کردیا ہے، اور ان کے متبادل کی تلاش لازم ہوگئی ہے۔ان میں سے کچھ حل کامیاب ہوگئے، اور انہوں نے ہی کسی بھی درجے میں معاشرے کو ارتقاء کی راہ دکھائی، اور کچھ حل ایسے ہیں جن کی حدیں سامنے آگئیں اور انہیں بہتر بنانے کی ضرورت کا ادراک ہوا، اور کچھ حل ایسے ہیں جنہیں تجربات نے غلط یا ازکار رفتہ ثابت کردیا ہے، اور ان کے متبادل کی تلاش لازم ہوگئی ہے۔

بس آج ہمیں یہی کرنے کی ضرورت ہے۔اس وبائی مرض نے ان تمام پرانی دراڑوں کو عیاں کردیا ہے جو ہمارے معاشروں میں جہاں تہاں مقدس ترین فکری مقدسات میں پائی جاتی تھیں۔وہ وطنیت ہو، (یا قومیت ہو جو وطنیت کی وسیع تر شکل ہے) ترقی پسندی ہو، جمہوریت ہو، لبرلزم ہو، انسانی حقوق ہوں یا سیاسی اسلام ہو۔اس طرح کا جائزہ مہنگا اور کرب انگیز ہوگا، کیونکہ اس کی مزاحمت ان معبدوں کے پہرے داروں کی طرف سے ضرور ہوگی، جن کے عین قلب میں کورونا کی مار پڑی ہے۔

میں نے اپنے عہد جوانی میں ایک تنقیدی آرٹیکل لکھا تھا۔لوگوں کا کہنا ہے کہ اس کا لہجہ بہت سخت ہے، اس کا عنوان تھا ”روح کی دہائی“۔اس میں ایسے لوگوں کی ذہنیت کا بیان ہے، جن کے بارے میں گلیلیو نے کہا ہے ”یہ لوگ ارسطو کی کتاب میں پڑھی ہوئی غلطیوں کو جھٹلانا گوارا نہیں کرتے، چاہے ان حقائق کو جھٹلانا پڑ جائے جنہیں وہ اپنی سر کی آنکھوں سے آسمان میں دیکھتے ہیں“۔بعدازیں میں نے عقیدے رکھنے والوں کے موقف کو اپنے تجربات سے سمجھا، یا سمجھنے کی کوشش کر رہا ہوں کیونکہ وہ درحقیقت ایک ناگزیر فرض انجام دیتے ہیں۔

دراصل معاشروں کو سب سے زیادہ خوف خلفشار سے ہوتا ہے۔اس کی سب سے اہم طلب استحکام واستقرار ہوتی ہے اور اسی لیے اسے روایت پسندوں کے بریک کی ضرورت رہتی ہے لیکن جو چیز معاشرے کو سب سے زیادہ کمزور کرتی ہے وہ جمود ہے، اور معاشرے کی اہم طلب ارتقا ہے۔ لہٰذا اسے ہمیشہ اصلاح پسندوں اور انقلابیوں کی ضرورت رہتی ہے۔انجام کار نہ تو روایت پسندوں کو اصلاح پسندوں اور انقلابیوں سے چھٹکارا مل سکتا ہے، اور نہ ہی اصلاح پسند حضرات روایت پسندوں سے چھٹکارا پا سکتے ہیں، جب کہ اجتماعی ذہن کو دونوں کی ضرورت ہے تاکہ ٹھہراؤ اور حرکت کے درمیان توازن برقرار رہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ان لوگوں کے ساتھ بحث کرنے میں وقت اور صلاحیت کو ضائع نہ کیا جائے جو شعوری یا غیر شعوری طور پر پرانے افکار اور رواجوں کی حفاظت کا بیڑا اٹھائے ہوئے ہیں۔زمانہ خود ان کیلئے کافی ہے کیوں کہ ان میں بہترین لوگوں کا انجام یہ ہوگا کہ وہ بالآخر درمیانی حل تلاش کریں گے، اور ان میں بدترین لوگوں کا انجام یہ ہوگا کہ وہ ایسی عمارت کے اندر پڑے سڑتے رہیں گے جس کی دیواریں دن بدن کھوکھلی ہوتی جائیں گی، یہاں تک کہ انہی کی ہڈیوں کے ڈھانچوں پر گر پڑیں گی۔

اس کی مثال کیلئے ہم پچاس کی دہائی کی قوم پرستی کو لیتے ہیں۔یہ عربی قوم پرستی کی ایسے تصور کی حفاظت کرتی رہی جس کا زمانہ بیت گیا۔اس کے باوجود آج تک وہ ایسے آمروں کا دفاع کررہی ہے جو اس مصیبت زدہ امت کے ساتھ بھیانک جرائم کا ارتکاب کرتے رہے۔ایسے جرائم جن کے ارتکاب کی جرآت نہ استعمار کرسکتا ہے اور نہ ہی صہیونیت۔اب بس یہ باقی رہ جاتا ہے کہ اس نازک ترین صورتحال میں اجتماعی عقل کا حرکیاتی حصہ اپنی ذمہ داری انجام دے۔ضروری ہے کہ ہم اپنے لیے سرعت کیساتھ قدروں پر مبنی ایسے فکری نظام کی تشکیل کرلیں جسے قطب نما کی حیثیت حاصل ہو۔ساتھ ہی ایسے فعال سیاسی وسائل پیدا کریں، جو افکار اور قدروں کو ایکشن میں تبدیل کردیں اور اس طرح افراد، اقوام اور انسانی نسل کو بچانے کا کام کریں۔ابھی تک نہ تو ایسا کوئی نظام پایا جاتا ہے اور نہ ہی اس کے نقوش کی ابتدائی صورت ہی نظر آتی ہے۔آج کون کہہ سکتا ہے کہ لبرل ازم، قومیت، جمہوریت، سیاسی اسلام، ترقی پسندی اور انسانی حقوق کے مابعد کیلئے اس کے پاس کوئی واضح تصور ہے؟ بس ایک ثابت شدہ حقیقت یہ ہے کہ ہمیں باکس کے باہر سوچنا ہوگا۔اپنی جہالت کے ساتھ، مسائل کی خوفناک پیچیدگی کے ساتھ اور اجتماعی عقل کے روایت پسند حصے کے ساتھ سخت کشمکش کرتے ہوئے۔راستہ ایک ہی ہے اور وہ ہے ”فکری نفیر“ کا اعلان، اور اس تصور کو نکھارنے کیلئے اپنی تمام توانائیوں کو اکٹھا کرنا ہوگا۔

دیکھیں سائنسی محققین نے اس بحران کا کیسے سامنا کیا ہے۔چینیوں نے وائرس کے جینیاتی ترکیب سے متعلق اپنی دریافتوں کو چھپا کر نہیں رکھا بلکہ اسے دنیا بھر کے اہل تحقیق کے سامنے رکھنے میں جلدی کی اور یہی ان کے دوسرے ملکوں کے ساتھیوں نے کیا۔اسی طرح آج ایک اور تجربہ اسی وقت جاری ہے، یہ ایک امریکی یونیورسٹی کی پہل ہے، جو دنیا کے زیادہ سے زیادہ کمپیوٹروں کو ایک نیٹ ورک میں جمع کرنے کی کوشش کررہی ہے، تاکہ اسے ایسی زبردست کمپیوٹیشنل پاور حاصل ہوجائے، جو اس پروٹین تک جلد از جلد رسائی کی کوششوں میں مددگار ہو جو وائرس کو خلیوں کی سطح پر اترنے اور پھر داخل ہونے سے روک سکے۔اس میں شامل ہونے کیلئے اس کی ضرورت نہیں ہے کہ آپ خود بھی محقق ہوں یا پروٹین کے ماہر ہوں، آپ کو صرف اپنے فارغ وقت میں اپنا کمپیوٹر ادھار دینے کی ضرورت ہے تاکہ اس کے امکانات کو باقی کمپیوٹروں کے امکانات میں شامل کیا جاسکے۔جہاں تک سائنسی عمل کی بات ہے تو وہ سائنسی ماہرین کے کرنے کا کام ہے۔یہ دو مثالیں ہیں جو نئے راستے کا پتا دیتی ہیں۔

ہمیں اپنے تجربات اور آگاہیوں کو ایک ساتھ ایک ہی ٹوکری میں ڈالنے کی ضرورت ہے، اپنی عقلوں کو آپس میں جوڑنا ہے۔اس نئے فکری نظام کی تشکیل کی یہ دو بنیادی شرطیں ہیں جس کی ہمیں اشد ضرورت ہے، جس سے شاید ہم اپنی حفاظت کرسکیں۔یا شاید ہم زبردست اجتماعی عالمی عقل میں، جسے ہم اپنی نگاہوں کے سامنے تشکیل پذیر ہوتے دیکھتے ہیں، اور اس میں ہماری کچھ حصہ داری نہیں ہوتی ہے اور یہ ابن خلدون کے زمانے سے ہے، پھر سے نئے افکار داخل کرنے لگیں۔

باقیات

101

جانچ اور ایف آئی آر کے اندراج میں اضافہ کریں گے۔" انہوں نے مزید کہا کہ پولیس پوری وادی میں پوست اور بھنگ کی غیر قانونی کاشت کی نشاندہی کرے گی اور انہیں تلف کرے گی۔انہوں نے کہا کہ ملزمان کی مالیاتی ٹریکنگ، جائیدادوں کی قرق اور ضبط شدہ منشیات کو ٹھکانے لگانے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے تحقیقات کو تقویت دی جائے گی۔انہوں نے مزید کہا کہ پولیس اسٹیشنوں نے بار بار مجرموں کے ریکارڈ اور عوامی بیداری کو بہتر بنانے کے لیے ان کے طریقوں کو بھی برقرار رکھا ہے۔بردی نے کہا کہ نوجوانوں کو منشیات کے استعمال کے خطرات اور نشے سے دور رہنے کے طریقوں سے آگاہ کرنے کے لیے اسکولوں اور کالجوں میں بیداری کے پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ کوششیں نشے کے عادی افراد کی بحالی اور انہیں علاج کے دستیاب طریقہ کار کے بارے میں آگاہ کرنے پر بھی توجہ مرکوز کریں گی۔آئی جی پی نے کہا کہ تعلیمی اداروں کے اردگرد کے علاقوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی،بشمول دکانیں اور دکانیں جن پر ممنوعہ اشیاء کی فروخت کا شبہ ہے۔انہوں نے کہا کہ اس مہم میں مذہبی رہنماؤں سمیت معاشرے کی شرکت کی ضرورت ہے،جن کی رسائی سے آگاہی پھیلانے اور منشیات کے استعمال کی حوصلہ شکنی میں مدد مل سکتی ہے۔اس مسئلے کا حل اجتماعی کوششوں میں مضمر ہے۔مذہبی اداروں سمیت معاشرے کا لوگوں کی رہنمائی میں اہم کردار ہے۔ایک منصوبہ بند بیداری ریلی کا حوالہ دیتے ہوئے،بردی نے کہا کہ انسداد منشیات مہم کو فروغ دینے کے لیے عوام اور عہدیداروں کی شرکت کے ساتھ اتوار کو ایک "میگا ریلی" کا انعقاد کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ سول انتظامیہ کے ساتھ مشترکہ اجلاس منعقد کیے گئے ہیں تاکہ وسیع شرکت کو یقینی بنایا جا سکے اور اضلاع میں مہم کو مضبوط بنایا جا سکے۔

102

اور بروقت ردعمل کے طریقہ کار کی ضرورت پر زور دیا۔اجلاس میں منشیات سے پاک معاشرے کی تشکیل کے لیے انتظامیہ کی مہم کے تحت جاری کوششوں کا بھی جائزہ لیا گیا،جس میں منشیات کے خلاف تیز رفتار کارروائی اور آگاہی کے اقدامات پر توجہ دی گئی۔حکام نے علاقے میں منشیات کے استعمال کو روکنے کے لیے ایک وسیع حکمت عملی کے حصے کے طور پر انسداد منشیات کی مہموں اور نفاذ کی کوششوں کو مزید مضبوط بنانے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔اس دوران لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا" آج،میں نے چیف سیکرٹری ڈی جی پی،سینئر پولیس اور سول انتظامیہ کے افسران اور جموں ڈویژن کے ڈی سیز،ایس ایس پیز کے ساتھ موجودہ سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے اور اس سے نمٹنے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔

103

[شرکت کی دعوت دی۔میٹنگ میں شامل شرکاء نے قیمتی تجاویز کا اشتراک کیا اور آئندہ پد یاترا میں مکمل تعاون اور فعال شرکت کا یقین دلایا،جس سے منشیات کے استعمال کے خلاف اجتماعی جنگ کے عزم کو تقویت ملی۔

104

نے **6** جون **2025** کو کٹڑا اور سرینگر کے درمیان پہلی براہ راست ٹرین سروس کا افتتاح کیا تھا جس سے اب جموں توی ریلوے اسٹیشن تک توسیع دے دی جارہی ہے۔تقریباً **28** ہزار کروڑ روپے کی لاگت سے تیار اس ریل پروجیکٹ پر کام **1990** کی دہائی کے اواخر میں شروع ہوا تھا،جبکہ کشمیر وادی میں پہلی ٹرین اکتوبر **2008** میں چلی تھی۔پیر پنجال کے دشوار گزار پہاڑی علاقوں کی وجہ سے اس منصوبے کو مکمل ہونے میں طویل وقت لگا اور بالآخر **2025** میں وادی کو ملک کے باقی حصوں سے جوڑا گیا۔حکام کے مطابق **20** کوچز پر مشتمل جدید وندے بھارت ٹرین جموں توی سے سرینگر تک **267** کلومیٹر کا فاصلہ طے کرے گی اور اسی وقت سرینگر سے بھی ایک ٹرین جموں کی جانب روانہ ہوگی۔اس سروس سے قبل جموں سے شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑا تک آزمائشی دوڑ بھی کی گئی۔یہ ٹرین ہفتے میں چھ دن چلائی جائے گی،جبکہ منگل کے روز سروس بند رہے گی۔ٹرین میں جدید سہولیات فراہم کی گئی ہیں جن میں "کوچ" حفاظتی نظام،جی پی ایس پر مبنی معلوماتی نظام اور آرام دہ گھومنے والی نشستیں شامل ہیں،جو مسافروں کو عالمی معیار کا سفر فراہم کریں گی۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس نئی سروس سے سیاحت کے شعبے کو نمایاں فروغ ملے گا اور زیادہ مسافر سفر کر سکیں گے،کیونکہ پہلے صرف آٹھ کوچز والی ٹرین چل رہی تھی،جبکہ یہ ٹرین ہفتے میں چھ دن چلائی جائے گی،جبکہ منگل کے روز سروس بند رہے گی۔ٹرین میں جدید سہولیات فراہم کی گئی ہیں جن میں "کوچ" حفاظتی نظام،جی پی ایس پر مبنی معلوماتی نظام اور آرام دہ گھومنے والی نشستیں شامل ہیں،جو مسافروں کو عالمی معیار کا سفر فراہم کریں گی۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس نئی سروس سے سیاحت کے شعبے کو نمایاں فروغ ملے گا اور زیادہ مسافر سفر کر سکیں گے،کیونکہ پہلے صرف آٹھ کوچز والی ٹرین چل رہی تھی،و اب **20** کوچز دستیاب ہوں گی۔یہ منصوبہ نہ صرف سفر کو آسان بنائے گا بلکہ خطے کی معیشت کو بھی نئی رفتار دے گا۔

105

اور کافی مقدار میں ممنوعہ اشیاء برآمد کرکے ایک اہم کامیابی حاصل کی۔بیان کے مطابق پولیس اسٹیشن کوکرناگ کی ایک پولیس پارٹی نے دودھ کول اڈھال وایلو میں معمول کے ناکے کی چیکنگ کے دوران ایک مشکوک شخص کو روکا جس کی شناخت گلزار احمد شیخ ولد عبدالستار شیخ ساکنہ اڈھال کے طور پر کی گئی تھی جو گنڈول سے اڈھال کی طرف جارہا تھا۔پولیس کی موجودگی کو دیکھ کر،فرد نے چیکنگ سے بچنے کی کوشش کی،جس سے شک پیدا ہوا تاہم پولیس کی ٹیم نے اُس کو پکڑ لیا۔تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے پولی تھین بیگ سے تقریباً **4.4** کلو گرام چرس پاؤڈر نما مادہ برآمد ہوا۔ملزم کو فوری طور پر حراست میں لے لیا گیا۔اس سلسلے میں،پولیس اسٹیشن کوکرناگ میں ایک ایف آئی آر نمبر **36/2026** زیر سیکشن **8/20** این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور مزید روابط اور ممنوعہ ماخذ کا پتہ لگانے کے لئے تحقیقات شروع کی گئی ہے۔اننت ناگ پولیس معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عام لوگوں سے منشیات کی تجارت سے متعلق کسی بھی معلومات کے ساتھ آگے آنے کی اپیل کرتی ہے۔

106

سماج وادی پارٹی کو خواتین مخالف قرار دیتے ہوئے کہا کہ حالیہ پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس کے دوران ان دونوں سیاسی پارٹیوں کا چہرہ عوام کے سامنے آ گیا۔انہوں نے کہا کہ مرکزی این ڈی اے حکومت کی جانب سے پیش کی گئی ناری شکتی وندن ترمیمی بل کے ذریعے **2029** سے لوک سبھا اور ریاستی اسمبلیوں میں خواتین کو ریزرویشن مل سکتا تھا مگر سماج وادی پارٹی نے اس کی مخالفت کی اور کانگریس اُس کی ساتھی رہی۔انہوں نے کہا کہ اگر یہ بل منظور ہو جاتا تو بڑی تعداد میں خواتین بغیر کسی دیگر زمرے کی نشستوں میں کمی کے لکھنؤ اور دہلی کی اسمبلیوں تک پہنچتیں۔وزیر اعظم نے الزام لگایا کہ سماجوادی پارٹی خاندانی سیاست اور ذات پات کی سیاست سے اوپر نہیں اٹھ سکتی اور ہمیشہ ترقی مخالف سیاست کرتی ہے۔انہوں نے اتر پردیش کے عوام کو اس پارٹی اور اس کے اتحادیوں سے ہوشیار رہنے کا مشورہ دیا۔یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب لوک سبھا میں آئینی ترمیمی بل پر ووٹنگ کے دوران اپوزیشن جماعتوں نے اس کے خلاف ووٹ دیا۔اس بل کے حق میں **298** اور مخالفت میں **230** ووٹ پڑے،جس کے باعث بل منظور نہ ہو سکا۔وزیر اعظم نے اس موقع پر اتر پردیش کی تیز رفتار ترقی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ریاست ایک ٹریلین ڈالر معیشت بننے کی سمت گامزن ہے۔انہوں نے کہا کہ جو ریاست کبھی پسماندہ کہلاتی تھی، آج وہ ایک بڑے مینوفیکچرنگ حب کے طور پر ابھر رہی ہے۔تقریب میں اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اور بی جے پی کے ریاستی صدر پنکج چودھری بھی موجود تھے۔

107

کے **47** رائفل کے ساتھ **14** راؤنڈ گولیاں اور ایک ہینڈ گرینیڈ برآمد کیا۔اسے پہلے ایک اور کارروائی میں،پیر اور منگل کی درمیانی رات،پولیس چوکی کھنموہ کی ایک ٹیم نے ناز سنگری،کھنموہ میں چیکنگ کے دوران **5** افراد کو گرفتار کیا۔کارروائی کے دوران پولیس نے ان کے قبضے سے **2** دستی بم، **2** میگزین، لائیو راؤنڈ، پوسٹرز اور **6** موبائل فون برآمد کر لیے۔اس سلسلے میں پولیس تھانہ پانتھا چوک میں مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔پولیس نے کہا کہ دہشت گردی کے وسیع نیٹ ورک کا پتہ لگانے اور سرگرمیوں میں ملوث دیگر ساتھیوں کی شناخت کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔آپریشن سری نگر کے سینئر سپرٹینڈنٹ آف پولیس جی وی چکرورتی کی نگرانی میں انجام دیا گیا جس کی وجہ سے سری نگر میں ان دہشت گرد نیٹ ورکس کا پردہ فاش ہوا۔پولیس نے کہا کہ دہشت گردی کے وسیع نیٹ ورک کا پتہ لگانے اور سرگرمیوں میں ملوث دیگر ساتھیوں کی شناخت کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔آپریشن سری نگر کے سینئر سپرٹینڈنٹ آف پولیس جی وی چکرورتی کی نگرانی میں انجام دیا گیا جس کی وجہ سے سری نگر میں ان دہشت گرد نیٹ ورکس کا پردہ فاش ہوا۔

108

ڈاکٹر سشیل رازدان کی زندگی کی کہانی اپنے آپ کو دوسروں کی بے لوث خدمت کیلئے وقف کرنے کا ایک اہم سبق دیتی ہے۔یہ ایک مقدس فریضہ ہے کہ آپ انسان کی ضروریات کو اپنے اوپر رکھیں اور معاشرے کو محض ایک شہر یا گاؤں کے طور پر نہیں بلکہ ذمہ داریوں کی ایک کمیونٹی کے طور پر دیکھیں،جہاں حقیقی تکمیل اپنی سب سے زیادہ طاقت کو اس کی سب سے زیادہ دیکھ بھال کرنے والے آبادی کیلئے وقف کرنے میں ہے۔"لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اس کتاب کا مرکزی پیغام بہت گہرا ہے اور جو چیز ایک ڈاکٹر کو حقیقی معنوں میں غیر معمولی بناتی ہے وہ نہ صرف علاج میں مہارت ہے بلکہ ہمدردی کے ساتھ خدمت کرنے کی صلاحیت ہے۔لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ آج صحت کی دیکھ بھال کے کچھ ماہرین کا دعویٰ ہے کہ مصنوعی ذہانت صحت کی دیکھ بھال کے شعبے کو بدل دے گی اور یہ بے عیب درستگی کے ساتھ علاج فراہم کرے گی۔میں ایک مختلف نقطہ نظر رکھتا ہوں۔ٹیکنالوجی درحقیقت اہم طریقوں سے تشخیص اور علاج کی حمایت کر سکتی ہے،لیکن یہ خدمت کے جذبے کی جگہ نہیں لے سکتی۔اے آئی کا کوئی بھی آلہ ہمدردی کے ساتھ دیکھ بھال کے اس جوہر کو مجسم یا بدل نہیں سکتا۔"لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ڈاکٹر سشیل رازدان کو اپنی مٹی سے اکھاڑ پھینکے جانے کا غم ہے۔انہوں نے کہا کہ جڑوں اور پیارے گھروں کو پیچھے چھوڑنے کا درد انکار کا نفی کرتا ہے اور ان گنت ساتھی کشمیری پنڈتوں کی طرح ڈاکٹر رازدان نے بھی اس دکھ کو برداشت کیا،پھر بھی وہ ثابت قدم رہے،اپنے ورثے،اقدار اور بے لوث خدمت کے جذبے کو برقرار رکھنے کیلئے کوشاں رہے۔لفٹیننٹ گورنر نے کہا " ڈاکٹر سشیل رازدان نے لاکھوں زندگیوں کو چھو لیا ہے،اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ مریض صحت یاب ہو کر خاندانوں کی پرورش کریں اور ملک کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالیں

109

۔ان ڈھانچے کو سڑک کے کنارے کھانے پینے کی جگہوں (ڈھاباز،ریسٹورانوں) کے طور پر استعمال کیا جارہا تھا اور این ڈی پی ایس ایکٹ کے مقدمات میں ملوث افراد کیساتھ منسلک پایا گیا تھا۔ایسی ہی ایک تجارت گاڈ کشمیر ریسٹورنٹ (ڈھابہ)،گل محمد میر ولد محمد صادق میر اور بشیر احمد میر ولد گل محمد میر ساکنان ڈونی پورہ سنگم کی ہے جبکہ گل محمد میر ولد محمد صادق میر،ایف آئی آر نمبر **232/2011** میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ **8/20** کے تحت پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ میں درج کیس میں ملوث ہے،اور بشیر احمد میر ولد گل محمد میر ایف آئی آر نمبر **191/2022** میں سیکشن **8/20** اور **213/2024** کے تحت سیکشن **8/15،29** این ڈی پی ایس ایکٹ تحت درج کیس میں ملوث ہے۔بیان میں مزید کہا گیا ہے،اسی خسرہ نمبر پر تعمیر کردہ ایک اور ڈھانچہ،تاج ریسٹورنٹ (ڈھابہ) محمد مقبول میر ولد محمد صادق میر،ان کے بیٹوں اعجاز احمد اور غلام محی الدین میر ساکنان ڈونی پورہ سنگم کی تھی،اور وہ ایف آئی آر نمبر **188/2021** میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ **8/15.29** کے تحت پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ میں درج کیس میں ملوث ہیں۔مزید برآں،ایک اور ڈھانچہ جس کی شناخت **MIR** ریسٹورنٹ کے نام سے کی گئی ہے،جو مذکورہ **2** اداروں کے درمیان واقع ہے اور ان کے بھائی امان میر کا ہے،کو بھی مہم کے دوران منہدم کر دیا گیا۔بیان کے مطابق یہ تمام تعمیرات سرکاری زمین پر بغیر اجازت کے غیر قانونی طور پر کھڑی کی گئی تھیں۔اس انہدام کو قانونی طریقہ کار کے مطابق سختی سے عمل میں لایا گیا،جس سے اننت ناگ پولیس کے منشیات فروشوں اور غیر قانونی تجاوزات کیخلاف سختی سے کارروائی کرنے کے عزم کو تقویت ملی۔بیان میں کہا گیا ہے کہ اننت ناگ پولیس منشیات کی لعنت کے خلاف ایک صفر رواداری کی پالیسی کا اعادہ کرتی ہے اور عام لوگوں سے منشیات کی اسمگلنگ اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات کا اشتراک کر کے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کرنے کی اپیل کرتی ہے۔کوبھی مہم کے دوران منہدم کر دیا گیا۔بیان کے مطابق یہ تمام تعمیرات سرکاری زمین پر بغیر اجازت کے غیر قانونی طور پر کھڑی کی گئی تھیں۔اس انہدام کو قانونی طریقہ کار کے مطابق سختی سے عمل میں لایا گیا،جس سے اننت ناگ پولیس کے منشیات فروشوں اور غیر قانونی تجاوزات کیخلاف سختی سے کارروائی کرنے کے عزم کو تقویت ملی۔بیان میں کہا گیا ہے بیان کے مطابق یہ تمام تعمیرات سرکاری زمین پر بغیر اجازت کے غیر قانونی طور پر کھڑی کی گئی تھیں۔اس انہدام کو قانونی طریقہ کار کے مطابق سختی سے عمل میں لایا گیا،جس سے اننت ناگ پولیس کے منشیات فروشوں اور غیر قانونی تجاوزات کیخلاف سختی سے کارروائی کرنے کے عزم کو تقویت ملی۔بیان میں کہا گیا ہے کہ اننت ناگ پولیس منشیات کی لعنت کے خلاف اپنی صفر رواداری کی پالیسی کا اعادہ کرتی ہے اور عام لوگوں سے منشیات کی اسمگلنگ اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات کا اشتراک کر کے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کرنے کی اپیل کرتی ہے۔اور عام لوگوں سے منشیات کی اسمگلنگ اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات کا اشتراک کر کے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کرنے کی اپیل کرتی ہے

110

کے علاقے سے کام کرنے والی ایک غیر مجاز کنسلٹنسی نے لالچ دیا،جس نے منافع بخش ماہانہ تنخواہ کیساتھ کمپیوٹر آپریٹر کے طور پر بیرون ملک ملازمت کا جھوٹا وعدہ کیا۔ان یقین دہانیوں پر عمل کرتے ہوئے،شکایت کنندہ نے آپریٹر کے بینک اکاؤنٹ میں کافی رقم منتقل کی اور سفری انتظامات اور متعلقہ خریداریوں پر اضافی اخراجات اٹھائے۔کمبوڈیا پہنچنے پر،شکایت کنندہ کا مبینہ طور پر نامعلوم افراد نے استقبال کیا اور وعدہ کی ہوئی ملازمت فراہم کرنے کے بجائے،مبینہ طور پر جعلی آن لائن سرگرمیوں میں ملوث ہونے پر مجبور کیا گیا۔شکایت کنندہ نے جعلی آن لائن سرگرمیوں میں حصہ لینے سے انکار کر دیا اور بعد میں اسے احساس ہوا کہ اسے دھوکہ دیا گیا ہے اور اس کی رقم جھوٹے بہانے لے کر بے ایمانی سے لی گئی ہے۔ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ الزامات بھارتی نیا سنہتا کی دفعہ **318(2)** کے تحت قابل سزا جرائم کے ارتکاب کو ظاہر کرتے ہیں۔اس کے مطابق،نوٹس لیا گیا ہے

GOVERNMENTOF(U.T)JAMMU&KASHMIR
Office Of The Executive Engineer Jal Shakti(PHE(Deptt.
Ground Water Division Srinagar
Baghi-Ali-Mardan,NowsharaSrinagar

Extension Notice 2nd

Subject; 1.Construction/installation of Bore Well for Solid Waste Management Plant at MC Khrew),.Sl.no.1(

2. Installation of Bore Well near Tantray House at Check Saidpora Shopian),.Sl.no.2(

3. Construction of hand pump/Bore Well near Bajard Mohalla Jewan Shab Ladhoo Pampore Pulwama along providing fitting of Sub. Pump and allied works(110m Depth),.(Sl.no.3(

4. Construction of Machine Drilled Well with motor and NHO Younis Khan for community benefit at Galan Khiram),.Sl.no.4(

5. Construction of Bore Well at Hard-Kathal Sofipora Sallar district Anantnag),.Sl.no.5(

6. Construction of Bore Well with allied works at Lane 04 Friends Colony Humhama District Budgam),.Sl.no.6(

Reference; This office e-NIT No. 05/JS-PHE/GWDS/Mech. of 2026-27 ,issued vide endorsement No ;
JS-PHE/GWDS/26-27/Camp/97-111 ,dated; 03-04-2026 ,Bearing Tender ID No .
2026_PHE_307452_1to_6.

Due to "POOR/NO Response- for the above mentioned works advertised vide e-NIT No. and Tender ID No's under reference. Which was scheduled to be downloaded till 29-04-2026 Up-to 11:00PM are extended as per the details given below-;

S.No.	Item	Fresh Date
1.	Last date & Time of submission of bids	07-05-2026 Up-to 11:00AM
2.	Date & Time of opening of tenders	08-05-2026 11.00AM

NOTE;
All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt; nos.
No.;JS-PHE/GWDS/26-27/Camp./813-30 Dated; 29-04-2026

Sd/—Executive Engineer
Jal Shakti(PHE(Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

DIPK No: 894/26

HQ District Police,
Kupwara, UT of J&K.
Email: dpokupwara@jkpolice.gov.in

NO:- CRB/Lookout Notice/2026/ 24236-55 Dated: 28/04/2026

LOOKOUT NOTICE

As intimated by SHO P/S Kupwara vide letter No. 979/5-A/PSK/2026 dated 25-04-2026, that accused Mumtaz Ahmad Baba S/O Ghulam Mohi U Din Baba R/O Payerpora Gulgam is involved in case FIR No. 103/2026 U/S 8/21 NDPS Act of P/S Kupwara and is absconding after commission of crime. Despite strenuous efforts, whereabouts of the said accused are not ascertained so far. The Photograph alongwith description roll of absconding accused person is as under:

Description Roll		Photograph
Name: -	Mumtaz Ahmad Baba	
Parentage:-	Ghulam Muhi Ud Din Baba	
Address:-	Payerpora Gulgam Kupwara	
Age:-	40 years	
Height: -	5 Feet 10 Inch	
Complexion: -	Brown	
Build: -	Normal	
Hair :-	Black	
Face:-	Oval	
Language Known:-	Urdu /Kashmiri	

It is therefore requested that a sharp lookout may please be maintained and if traced out or any clue leading to the whereabouts of said absconding accused, immediate information may kindly be shared on the below mentioned Email/phone No's.

Email: dpokupwara@jkpolice.gov.in
PCR Kupwara:- 7051404938
SHO P/S Kupwara: 7051404914
PS Kupwara:- 7051404915

DIPK No:870/26

Sr. Superintendent of Police
Kupwara

(Syed Al-Tahir Gilani)-JKPS
Sr. Superintendent of Police,
Kupwara

Government of JammuKashmir
Office of the Floriculture Officer NMBG
Cheshmashahi Srinagar.
Department of Floriculture

GIST of Short Term Tender Notice No ;01 of 2026-27
Dated ;27-04-2026
For and on behalf of Lt. Governor, Union Territory of J&K, sealed tenders affixed with Rs.6)-/Rupees six only(revenue stamps are invited in person or through Registered/speed post/ Courier from Registered Flower grower/Nurserymen/Supplier on the prescribed tender form forthe supply of different Hybrid Seed varieties (Summer(as indicated below.

S.No	Name of Hybrid Seed(Summer(	variety
1.	Marigold	Inca Series
2.	Marigold	Taisen
3.	Marigold	Radiant
4.	Marigold	Frenchie
5.	Marigold	Pacific
6.	Salvia	Flamex
7.	Salvia	Salsa
8.	Vinca	Titan Series
9.	Zinnia	Magellan
10.	Zinnia	Zesty
11.	Impatience	Impreza
12.	Petunia	Ultra-Star(Pan American(
13.	Petunia	Super Cascade
14.	Petunia	Easy Wave
15.	Petunia	Shock wave
16.	Bedding Dahlia	Figaro series
17.	Celosia	Kimono Series
18.	Celosia	First flame
19.	Celosia	Glorious Mix
20.	Celosia	Braniaric Mix
21.	Celosia	Cristata
22.	Portulaca	Happy Hour
23.	Cosmos	Sonata Mix
24.	Gompherena Dewarf	-
25.	Sunflower Dewarf	-
26.	Lavender	-

The Tender must accompany with CDR for an amount ofRs.3000 -/from any recognized bank pledgedto Floriculture Officer, NMBG Cheshmashahi, along with the copy of Registration (F l o w e r grower/Nurserymen/Supplier ,(PAN card, ADHAR card, GST Registration in a sealed envelope should reach to the office of the Floriculture Officer, NMBG, Cheshmashahi, Srinagar through speed post or in person up to 2nd May 2026) up to 4.00 PM .(The tender documents along with terms and conditions can be obtained from the Office of the undersigned against cash payment of Rs.100)-/Non-refundable(as per the schedule given below;

1	Date of issue of tender document	27.04.2025
2	Last Date of issue of tender document	02.05.2025 upto 2.00PM
3	Last date and timing of tender submission	02.05.2026 upto 4.00PM
4	Date and timing of opening of short tender	04.05.2026 upto 11.00AM

The tenders shall be opened on 4thMay 2026 at 11 AM , in the office of undersigned by the committee constituted for the purpose in front of tenderers who may wish to remain present. In case of any eventuality/ Government Holiday, the tender opening date will be considered on other convenient working day.
Note; Terms & Conditions can be had from office of the undersigned during working hours
No; FO/NMBG/GS- 134/197-98 Dated ;27/ 04/2026

Sd/-Javeed Masood, Floriculture Officer.
Department of Floriculture
NMBG, Cheshmashahi

DIPK No: 875/26

BEFORE THE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE AT SRINAGAR

1.ABIDA BANO WANI W/O LT NASARULLAH WANI D/O LT. GHULAM RASOOL ANDRABI R/O SARIA BALA AKA (SARAIPAYEEM) SRINAGAR
2. SHAKEEL AHMAD ANDRABI S/O LT. GHULAM RASOIOL ANDRABI R/O WAZIR BAGH SRINAGAR
3. FURKAAN WANI
4. FAIZAN WANI S/Os OF LT.NASARULLAH WANI R/O OF SARIA BALA AKA (SARAIPAYEEM) SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

فرشتوں کا پھل پپیتا بے شمار فوائد کا حامل

منفرد خوشبو، کھلتے رنگ کے میٹھے گودے والے پھل پپیتے کو مشہور مہم جو کرسٹوفر کولمبس نے "فرشتوں کے پھل" نام دیا تھا اور اگر پپیتے کی غذائی اہمیت پر نظر دوڑائی جائے تو یہ نام درست بھی لگتا ہے۔ ماضی میں کمیاب اور نایاب سمجھا جانے والا پھل پپیتا اب دنیا کے ہر کونے میں تقریباً سارا سال ہی دستیاب ہوتا ہے۔ پپیتے کے پھل کو کچا اور پکا دونوں صورتوں میں استعمال کیا جاتا ہے اور یہ دونوں ہی صورتوں میں انسانی صحت کے لیے بیش بہا فوائد کا حامل ہے۔ وٹامن اے، وٹامن سی اور بے شمار معدنیات سے بھرے اس پھل کی تھوڑی سے مقدار ہی انسانی جسم کو درکار وٹامن سی کی روزمرہ مقدار کو پورا کرسکتی ہے۔ سوڈیئم، کیلوریز اور اسٹارچ کی کم مقدار کے باعث اس پھل کے اور بھی متعدد فوائد ہیں۔ پپیتے میں موجود خصوصی خامرے "پپین" کی موجودگی کی وجہ سے اسے پروٹین کے ہاضمے کے لیے اہم سمجھا جاتا ہے۔ یونیورسٹی آف الینوس میں ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق پروٹین کے ہاضمے کو بہتر بنانے کے لیے سب سے زیادہ بہتر اچھی طرح پکا ہوا پپیتا ہے۔ علاوہ ازیں پپیتے کو پیٹ کے دیگر مسائل اور عام بیماریوں جیسے کہ بدہضمی، آنتوں کے مسائل کے حل میں بھی مددگار سمجھا جاتا ہے۔ کیمیائی عنصر "لائکوپین" کی موجودگی کی وجہ سے پپیتے کو کینسر کے خلاف مزاحمت فراہم کرنے میں بھی اہم سمجھا جاتا ہے۔ لائکوپین جسم میں پروسٹیٹ، پھیپھڑوں، لبلبے، معدے کی نالی، بریسٹ اور معدے کے کینسر کو پھیلنے سے روکتا ہے۔ پپیتے میں موجود کیروٹینوائنڈز آنکھوں کی صحت کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور پپیتا کھانے والے افراد کی آنکھیں بڑھتی عمر کے ساتھ کمزور ہونے سے واضح حد تک محفوظ رہتی ہیں۔ ماہرین کے مطابق اس پھل اور اس کے بیج پیٹ میں موجود کیڑوں کے خلاف حیرت انگیز طور پر کام کرتے ہیں۔ یہ دعویٰ مختلف تحقیقات سے بھی ثابت ہو چکا ہے جب سات دن میں پپیتا اور اس کے بیج کھانے والے بچوں کے پیٹ سے کیڑے بالکل ختم ہو گئے۔ بیٹا کیروٹین اور لائیکوپین سے بھرپور پپیتا انسانی جسم کے سب سے بڑے اور اہم عضو "جلد" کے لیے بھی یکساں مفید ہے۔ پپیتے کو نہ صرف کھانے سے بہت سے فوائد حاصل کیے جاسکتے ہیں بلکہ جلد پر لگا کر بھی اس سے مستفید ہوا جاسکتا ہے۔ پپیتے کا رس سورج کی شعاعوں سے متاثرہ جلد کو ٹھنڈا کرنے اور نئے خلیات بنانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے جبکہ کچے پپیتے کا گودا جلد کی بہترین صفائی یعنی ایکسفولی ایشن کرسکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے صابنوں، فیس واش اور ہینڈ واش وغیرہ میں بھی پپیتے کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مختلف خامروں اور کیمیائی عناصر کی موجودگی کی وجہ سے پپیتا دل کے دورے کے خدشے میں بھی واضح کمی لانے کا باعث بنتا ہے۔

عام دردکش ادویات دل کے لیے تباہ کن

عام استعمال ہونے والی دردکش ادویات ہارٹ اٹیک کا خطرہ بڑھاتی ہیں۔ یہ انتباہ ڈنمارک میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آیا۔ کوپن ہیگن یونیورسٹی ہاسپٹل کی تحقیق کے مطابق عام دکانوں پر دستیاب درد پر قابو پانے کے لیے بہت زیادہ کی جانے والی ادویات بے ضرر نہیں بلکہ ان کا استعمال احتیاط سے کیا جانا چاہئے۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ اکثر افراد ان گولیوں کا استعمال کسی طبی ماہر کے مشورے کے بغیر کرتے ہیں۔ **29** ہزار افراد پر ہر قسم کی (نان اسٹیرویڈل اور ورم کش ادویات) کا استعمال **31** فیصد تک ہارٹ اٹیک کا خطرہ بڑھا دیتا ہے۔ تاہم کم درد، سر درد اور جوڑوں کے درد وغیرہ کے لیے استعمال ہونے والی ادویات سے یہ خطرہ پچاس فیصد تک بڑھ جاتا ہے۔ اس تحقیق کے دوران لوگوں کا دو سال تک جائزہ لیا گیا جو اکثر پین کلر استعمال کرتے تھے اور نتیجے سے معلوم ہوا کہ ان کے ہارٹ فیل ہونے کا امکان **20** فیصد تک بڑھ چکا ہے۔ تحقیق میں خیال ظاہر کیا گیا ہے کہ ان ادویات کا طویل عرصے تک استعمال جسم میں کیمیائی ری ایکشن پیدا کرتا ہے جو دل پر اضافی بوجھ کا باعث بنتا ہے۔ محققین کا کہنا تھا کہ ان گولیوں کا بغیر کسی نسخے یا مشورے کے بغیر دستیاب ہونے عام افراد تک یہ پیغام دیتا ہے کہ یہ محفوظ ہیں۔ تاہم پرانی رپورٹس میں یہ ثابت ہو چکا ہے کہ ان گولیوں کا استعمال خون کی شریانوں میں مسائل کا باعث بنتا ہے اور باعث فکر ہے کیونکہ ان کا استعمال بہت عام ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ موجودہ نتائج سے بھی یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ گولیاں بے ضرر نہیں بلکہ دل کی صحت کے لیے تباہ کن ثابت ہوسکتی ہیں اور ان کا استعمال احتیاط اور طبی ماہر کے مشورے پر کیا جانا چاہئے۔

مٹاپا گردوں کے مرض کا سبب

لندن: مٹاپا مختلف جسمانی و ذہنی امراض کے ساتھ ساتھ گردوں کے مرض کا سبب بن سکتا ہے۔ یونیورسٹی کالج لندن کے ماہرین کا کہنا ہے کہ بڑھا ہوا پیٹ، پھیلی ہوئی کمر اور بھاری بھرکم جسم صحت مند اور توانا ہونا نہیں بلکہ مٹاپا ہوتا ہے موٹے افراد کے جسم میں گردوں کو نارمل وزن کے حامل افراد کے مقابلے میں زیادہ کام کرنا پڑتا ہے اور میٹابولک سسٹم کی ضرورت پوری کرنے کے لیے ان اعضا کو خون زیادہ مقدار میں صاف کرنا پڑتا ہے جس طرح گردوں کی مجموعی کارکردگی متاثر ہوتی ہے اور وہ بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ مٹاپے کی ایک وجہ غیر معیاری کھانے، چربی دار اور چٹپٹی غذائیں، شکر کا غیر ضروری اور اضافی استعمال، بیکری آئٹم اور ڈبہ بند مصنوعات ہیں۔ اس کے علاوہ ہمارا طرز زندگی بھی وزن میں اضافے کا باعث بن رہا ہے۔ لوگوں کی اکثریت چہل قدمی اور ورزش کو اہمیت نہیں دیتی، کام کاج اور دفتری مصروفیات کے بعد ان کا زیادہ تر وقت ٹیلی ویژن، موبائل فونز اور کمپیوٹر اسکرین کے آگے گزرتا ہے جس سے لوگ فربہی کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ جسمانی وزن والے افراد کو ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر کے علاوہ دل کی بیماریوں، گٹھیا، فالج، خون میں چربی اور گردے کے مسائل کے علاوہ کینسر جیسے مہلک مرض کا خطرہ رہتا ہے جن سے بچنے کے لیے مرغن غذاؤں، کولڈ ڈرنکس اور زیادہ میٹھی چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔ مٹاپے کی وجہ سے لاحق ہونے والی بعض بیماریوں اور طبی پیچیدگیوں کو دواؤں اور دیگر طبی طریقوں پر عمل کر کے کنٹرول تو کیا جاسکتا ہے تاہم کئی ایسے مسائل بھی سامنے آ رہے ہیں جن کا موثر اور مکمل علاج موجود نہیں یا اتنا مہنگا ہے جو عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہے۔

کئی صدیوں پرانے دریائی گھوڑے کا جبڑا دریافت

سوہاوہ: پنجاب یونیورسٹی لاہور شعبہ حیوانات کے طالبعلموں نے تتروٹ کے پہاڑوں سے کئی صدیوں پرانے دریائی گھوڑے کا جبڑا دریافت کرلیا ہے جسے مزید تحقیق کے لئے لاہور بھیجا جائے گا۔ یونیورسٹی کے شعبہ حیوانات کی ریسرچ ٹیم نے بتایا کہ دریافت ہونے والا جبڑا کئی صدیوں پرانا دریائی گھوڑے کا نیچے والا جبڑا ہے جسے شعبہ حیوانات کے طالبعلموں نے دریافت کیا ہے تاہم گھوڑے کے فوسلز کو لاہور لیبارٹری لے جایا جائے گا جہاں اس پر مزید تحقیق کی جائے گی خیال رہے کہ پنجاب یونیورسٹی شعبہ حیوانات کی ٹیم ان ایریا میں قدیم جانوروں کی باقیات ڈھونڈنے میں مصروف ہے۔

ڈائریکٹ کیریئر بلنگ: پہلی بار پاکستانی مارکیٹ میں متعارف

ٹیلی نور پاکستان نے اینڈرائیڈ اسمارٹ فونز استعمال کرنے والے صارفین کے لیے ایک نئی سہولت فراہم کی ہے جس کے تحت وہ گوگل پلے اسٹور سے ایپس یا گیمز کی خریداری اپنے موبائل بیلنس کو استعمال کرکے کرسکیں گے۔ پرو پاکستانی کی رپورٹ کے مطابق ڈائریکٹ کیریئر بلنگ (ڈی سی بی) نامی اس فیچر کو پہلی بار پاکستانی مارکیٹ میں متعارف کرایا گیا ہے۔ اس کی بدولت ٹیلی نور صارفین کو گوگل پلے اسٹور میں ایپس یا گیمز کی خریداری کے لیے کریڈٹ یا ڈیبیٹ کارڈ کی ضرورت نہیں رہے گی بلکہ وہ موبائل بیلنس سے ہی خریداری کرسکیں گے۔ صارفین آسانی سے ڈی سی بی کو اپنے اینڈرائیڈ فونز پر ایکٹیو کرسکتے ہیں جس کے لیے انہیں گوگل پلے اکاونٹ مینیو میں ادائیگی کے طریقہ کار میں "یوز ٹیلی نور بلنگ" کا اضافہ کرنا ہوگا۔ جب یہ عمل مکمل ہوجائے گا تو صارف اپنی پسند کی ایپ یا گیم کے **Buy** بٹن پر کلک کرے گا، پھر بل مائی ٹیلی نور اکاونٹ منتخب کر کے گوگل اکا؟ نٹ کا پاس ورڈ ڈال کر خریداری کی تصدیق کرے گا۔ اگر غلطی سے کوئی ایپ خرید لی جائے تو ڈی سی بی میں ری فنڈ کا آپشن فوری طور پر خریداری کے بعد نظر آنے لگتا ہے اور دو گھنٹے تک برقرار رہتا ہے، صارفین اس کے لیے گوگل پلے اسٹور کے مینیو میں آرڈر ہسٹری کے ذریعے اسے دیکھ سکتے ہیں۔ ٹیلی نور کے مطابق ہم آن لائن خریداری کو سادہ اور محفوظ بنانا چاہتے ہیں خاص طور پر نوجوان صارفین کے لیے جو کریڈٹ یا ڈیبیٹ کارڈ سے محروم ہوتے ہیں مگر ڈی سی بی کے ذریعے وہ آسانی سے خریداری کرسکیں گے جبکہ ری فنڈ آپشن انہیں تحفظ دے گا۔ یہ سروس آج سے ٹیلی نور کے پری پیڈ اور پوسٹ پیڈ صارفین کے لیے دستیاب ہے۔

انسٹاگرام پر اب بیک وقت 10 تصاویر پوسٹ کرنا ممکن

بہترین میگا پکسلز سے لیس سمارٹ فونز نے حالیہ دور میں یادگار لمحوں کو محفوظ بنانا قدرے آسان بنادیا ہے اور کبھی کبھی ان یادگار لمحات کی بے شمار تصاویر میں سے کسی ایک کا انتخاب مشکل ہو جاتا ہے کیونکہ تمام ہی تصاویر ہمارے لیے اہم ہوتی ہیں۔ آخرکار انسٹاگرام کو صارفین کی اس پریشانی کا خیال آ گیا، اسی لیے مشہور فوٹو شیئرنگ ایپلی کیشن نے اپنے صارفین کو ملٹی پکچر پوسٹ کرنے کا آپشن فراہم کردیا ہے۔ آسان الفاظ میں آپ اب انسٹاگرام پر بیک وقت کئی تصاویر پوسٹ کرسکتے ہیں جو کسی البم کی شکل میں نیوز فیڈ پر نظر آئیں گی۔ انسٹاگرام کے بلاگ پر شائع ہونے والی اس نئی اپ ڈیٹ کی تفصیلات کے مطابق اب صارفین ایک وقت میں دس تصاویر اور ویڈیوز ایک ساتھ پوسٹ کرسکیں گے۔ ان تصاویر اور ویڈیوز کو دائیں اور بائیں جانب سوائپ کرکے دیکھا جاسکے گا۔ کسی کی سالگرہ ہو یا شادی یا آپ نے کسی پسندیدہ ترکیب کو اپنے فالوورز سے شیئر کرنا ہو، انسٹاگرام کے نئے فیچر کی مدد سے باآسانی ایسا کیا جاسکے گا۔ انسٹاگرام انتظامیہ کے مطابق صارفین کی اپ ڈیٹڈ انسٹاگرام ایپلی کیشن میں ایک نیا آئیکن دکھائی دے گا، جہاں سے ایک ساتھ **10** تصاویر کو پوسٹ کرنے کے لیے شیئر کیا جاسکے گا۔ صارفین تصاویر کی ترتیب اپنی مرضی سے تبدیل کرسکتے ہیں اور مختلف فلٹرز کا بھی استعمال کرسکتے ہیں، تاہم ان سب تصاویر کے ساتھ فی الوقت صرف ایک ہی کیپشن پوسٹ کیا جاسکے گا۔ جبکہ صارفین کے فالوورز تصویر کے ساتھ نظر آنے والے بلیو ڈاٹس کی مدد سے جان سکیں گے سوائپ کرنے پر مزید تصاویر ان کی منتظر ہیں۔

سوشل میڈیا کی مدد سے طوفان اور سیلاب کی پیش گوئی

لندن: برطانیہ کی واروک یونیورسٹی میں کمپیوٹر سائنس کے ماہرین نے ایسا الگورتھم ایجاد کیا ہے جو سوشل میڈیا پر کی جانے والی پوسٹوں کو دیکھتے ہوئے کسی ممکنہ طوفان یا سیلاب کی آمد سے قبل ازوقت ہی خبردار کرسکتا ہے۔ 'پبلک لائبریری آف سائنس ون' نامی آن لائن ریسرچ جرنل میں شائع ہونے والی اس رپورٹ کے مطابق یہ الگورتھم حالیہ برسوں میں بدلتے ہوئے برطانوی موسم اور اچانک شروع ہو جانے والی دھواں دار بارشوں اور سیلابوں کو مدنظر رکھتے ہوئے عام لوگوں کو وقت سے پہلے خبردار کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کوئی طوفان یا سیلاب بالکل اچانک ہی نہیں آتا بلکہ پہلے اس کے کچھ ظاہری آثار نمودار ہوتے ہیں جنہیں عام لوگ فوراً محسوس کرلیتے ہیں۔ البتہ دلچسپی کی بات یہ ہے کہ انسانی ردعمل میں اس حوالے سے کچھ مخصوص الفاظ کا استعمال زیادہ کیا جاتا ہے جو موسم کی شدت میں اضافے اور سیلاب یا طوفان آنے سے پہلے کی علامات کو ظاہر کرتے ہیں۔ اگر کوئی شخص سوشل میڈیا سے منسلک ہو تو یہی الفاظ اس کی اسٹیٹس اپ ڈیٹس وغیرہ میں بھی ہوتے ہیں۔ برطانوی ماہرین کا وضع کردہ الگورتھم بھی سوشل میڈیا پر ان ہی الفاظ کو تلاش کرتا ہے اور انٹرنیٹ صارفین کے مقام (لوکیشن) کو ان الفاظ کے استعمال میں اضافے سے مربوط کرکے ازخود یہ نتیجہ اخذ کرتا ہے کہ فلاں علاقے میں سیلاب یا طوفان آنے سے پہلے کے حالات نمودار ہو چکے ہیں۔ پیش گوئی کے لیے وہ متعلقہ مقام کے لیے محکمہ موسمیات کی جاری کردہ موسمیاتی معلومات سے بھی مدد لیتا ہے جو آج کل تقریباً ہر **10** منٹ کے وقفے سے اپ ڈیٹ کی جاتی رہتی ہیں۔

خاتون نے آپریشن کے بعد ناکارہ دل اپنے ہاتھوں میں تھام لیا

نیو جرسی: امریکی خاتون کی انوکھی خواہش پر عمل کرتے ہوئے ڈاکٹروں نے تبدیلیٔ قلب کے آپریشن کے بعد خاتون کا ناکارہ دل ان کے ہاتھوں میں تھما دیا جس کے ساتھ مریضہ نے یادگار تصویریں بھی کھنچوائیں۔ نیو جرسی کی رہائشی خاتون **12** سال کی عمر سے دل کی بیماری میں مبتلا تھیں جسے ہائپر ٹروفک کارڈیو مایوپیتھی کہا جاتا ہے۔ اس بیماری میں مریض کے دل کے پٹھے کمزور پڑتے جاتے ہیں اور آخرکار وہ بالکل ناکارہ ہوجاتے ہیں۔ **36** سال تک اس بیماری سے لڑتے رہنے کے بعد بالآخر خاتون کے دل کے پٹھے بالکل جواب دے گئے جب کہ اسی دوران انہیں پیوند کے لیے دل کا عطیہ بھی میسر آ گیا۔ البتہ آپریشن تھیٹر میں جانے سے پہلے انہوں نے ڈاکٹروں سے خواہش ظاہر کی کہ وہ ہوش میں آنے کے بعد اپنا ناکارہ ہوجانے والا دل ہاتھ میں لے کر دیکھنا چاہیں گی۔ خاتون کا آپریشن کامیاب رہا اور انہیں ہوش آیا تو ڈاکٹروں نے ان کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے ان کا ناکارہ دل ان کے ہاتھ میں پکڑا دیا جس کے ساتھ مریضہ نے تصاویر بھی کھنچوائیں۔ خاتون کا کہنا ہے کہ اپنے ناکارہ دل کو ہاتھ میں لیتے وقت وہ انہیں کچھ بھاری لگا لیکن اس کے ساتھ انہوں نے زندگی کے **48** سال گزارے ہیں اس لیے وہ چاہتی ہیں کہ اپنے پرانے دل سے جدا ہونے کے لمحات کو یادگار بنایا جائے۔

لکڑی سے حاصل ہونے والی توانائی ماحولیات کے لیے تباہی

ایک تحقیق میں کہا گیا ہے کہ کاربن ڈائی آکسائیڈ کی کم مقدار کی حامل بجلی کی پیداوار کے لیے لکڑی کا استعمال ماحول کے درجہ حرارت کو کم کرنے کے بجائے بڑھا رہا ہے۔ اس نئی تحقیق کے مطابق لکڑی اور کاربن ایک دوسرے سے لاتعلق نہیں اور یہ بھی کہ لکڑی کے جلنے سے کوئلے کی نسبت زیادہ کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج ہوتی ہے۔ اس تحقیق کے مصنف کا کہنا ہے کہ بائیو ماس کے لیے امداد و تعاون دینے والوں کو فوری طور پر اسے دیکھنا چاہیے۔ درختوں سے حاصل ہونے والی توانائی برطانیہ سمیت بہت سے ممالک میں قابل تجدید توانائی کا اہم ذریعہ ہے۔ یورپ میں بائیو ماس میں گرین انرجی کے لیے شمسی اور ہوا سے لی گئی توانائی اہم ذریعہ ہے۔ عام طور پر بجلی کو لکڑی کو جلا کر حاصل کیا جاتا ہے اور یہ **65** فیصد قابل تجدید توانائی کا ذریعہ ہے۔ یورپی حکومتوں پر کاربن کا اخراج کم کرنے کے لیے بہت دباؤ ہے اس لیے وہ لکڑی کے استعمال سے بجلی پیدا کرنے کی حوصلہ افزائی کر رہی ہیں تاہم اب اس نئے اندازے سے جو تھنک ٹینک چیتھم ہاؤس میں لگایا گیا ہے یہ سامنے آیا ہے کہ کاربن ڈائی آکسائیڈ کے خاتمے کے لیے اس پالیسی میں نقص ہے۔ مصنف کے مطابق موجودہ ضوابط لکڑی کے جلنے سے ہونے والے اخراج کو شمار نہیں کرتے اور یہ سمجھا جاتا ہے کہ نئے درخت لگا کر اس کمی کو پورا کرلیا جائے گا۔ ڈنکن براک جو اس رپورٹ کے مصنف ہیں ماحول سے متعلق پالیسیوں پر کام کرنے والے ایک تجزیہ کار ہیں۔ وہ برطانیہ میں توانائی اور ماحولیاتی تبدیلیوں سے متعلق محکمے میں سپیشل ایڈوائزر کے فرائض بھی سرانجام دیتے رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ خیال قابل بھروسہ نہیں ہے اور اس کی کوئی توجیہہ نظر نہیں آتی۔ وہ کہتے ہیں کہ "یہ حقیقت کہ جنگلات گذشتہ **20** یا **100** سال کے دوران بڑھے ہیں کا مطلب ہے کہ انھوں نے اپنے اندر بڑی مقدار میں کاربن ڈائی آکسائیڈ اکھٹی کی ہے۔ آپ یہ ظاہر نہیں کرسکتے کہ اگر آپ انھیں کاٹیں گے اور جلائیں گے تو اس کا ماحول پر اثر نہیں ہوگا۔" 'آپ اس سے لکڑی کی چیزیں بنا سکتے ہیں یا فرنیچر یا اسے جلا سکتے ہیں مگر ماحول پر اثر ہونا بہت مختلف چیز ہے۔' ایک اور بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ماحول سے متعلق اقوام متحدہ کے ضابطوں میں درختوں سے کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج کو تب ہی شمار کیا جاتا ہے جب انھیں کاٹا جائے۔ اگرچہ امریکہ، کینیڈا اور روس اس طریقہ کار کو استعمال نہیں کرتے اس لیے اگر ان ملکوں سے لکڑی کے ٹکڑے یورپ لائے جائیں تو پھر ان کے جلنے پر خارج ہونے والی گیس کا اندراج نہیں کیا جاتا۔

بھارتی ٹیلی کام نیٹ ورک ایئرٹیل کا ٹیلی نار کو خریدنے کا فیصلہ

نئی دہلی: بھارت کے بڑے ٹیلی کام نیٹ ورک آپریٹر بھارتی ایئرٹیل نے ناروے کی کمپنی ٹیلی نار کمیونیکیشن پرائیوٹ لمیٹڈ کو خریدنے کا فیصلہ کرلیا۔ بھارتی اخبار "ٹائمز آف انڈیا" کی رپورٹ کے مطابق بھارتی ایئرٹیل، ٹیلی نار کے بھارت کی **7** ریاستوں میں قائم یونٹس کو خریدے گی جن میں آندھرا پردیش، بہار، مہاراشٹر، گجرات، اتر پردیش (شرقی)، اتر پردیش (غربی) اور آسام شامل ہیں۔ واضح رہے کہ ٹیلی نار انڈیا پرائیوٹ لمیٹڈ بھارت کی **7** ریاستوں میں کام کر رہی ہے جبکہ ایئرٹیل کا کاروبار گذشتہ سال کے آخر سے خسارے کا شکار ہے۔ ٹیلی نار گروپ کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر (سی ای او) سیو برک کے مطابق بھارتی مارکیٹ سے خود کو نکالنا آسان فیصلہ نہیں تھا لیکن انہوں نے اس معاملے کا انتہائی باریک بینی سے جائزہ لیا۔ سی ای او کا مزید کہنا تھا کہ "چونکہ ٹیلی نار کا بھارت میں اکیلے کاروبار کرنا ممکن نہیں رہا تھا لہذا بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کی ضرورت کو محسوس کیا گیا"۔ خیال رہے بھارتی ایئرٹیل سنگاپور کی ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی ہے جس کے حصص کے نرخ میں مذکورہ خریداری کے اعلان کے بعد **5.5** فیصد اضافہ ہوجائے گا۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ GENERAL
CARINGLY YOURS

Bajaj General Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj General Extra Care Plus's Features:

- Long Term Discount
- Option to Opt for Air Ambulance
- Free health check-up

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover

**Based on the variant opted in health plan

To Know More Contact your J & k Bank's Relationship Manager

Bajaj General Insurance Limited (Formerly known as Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd.) Bajaj Insurance House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: Extra Care Plus-BAJHLIP23069V032223,Health Prime Rider-BAJHLIA24087V022324 | web: www.bajajgeneralinsurance.com |Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144 | careforyou@bajajgeneral.com For more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BGI-O-JK-004/18-12-2025

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj General Insurance Limited [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,